روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 23/اکتوبر 2008ء 23 شوال 1429 ہجری 23/اخاء 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 242

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حالت موجودہ دنیا کے مطابق گناہوں کی مخالفت:۔

1۔ تو سچ بول اور سچی گواہی دے۔ اگرچہ اپنے حقیقی بھائی پر ہو یا باپ پر ہو یا ماں پر ہو یا کسی اور پیارے پر ہو اور حقانی طرف سے الگ مت ہو۔

2۔ تو خون مت کر۔ کیونکہ جس نے ایک بے گناہ کو مار ڈالا وہ ایسا ہے۔ کہ جیسے اس نے سارے جہان کو قتل کر دیا۔

3۔ تو اولاد کشی اور دختر کشی مت کر۔ تو اپنے نفس کو آپ قتل نہ کر تو کسی قاتل یا ظالم کا مددگار مت ہو۔ تو زنا مت کر۔

4۔ تو کوئی ایسا فعل نہ کر جو دوسرے کا ناحق باعث آزار ہو۔

5۔ تو قمار بازی نہ کر تو شراب مت پی تو سود مت لے اور جو اپنے لئے اچھا سمجھتا ہے۔ وہی دوسرے کے لئے کر۔

6۔ تو نامحرم پر ہرگز آنکھ مت ڈال نہ شہوت سے نہ خالی نظر سے کہ یہ تیرے لئے ٹھوکر کھانے کی جگہ ہے۔

7۔ تم اپنی عورتوں کو میلوں اور محفلوں میں مت لیجو اور ان کو ایسے کاموں سے بچاؤ۔ کہ جہاں وہ ننگی نظر آویں۔ تم اپنی عورتوں کو زیور چھنکاتے ہوئے خوش اور نظر پسند لباس میں کوچوں اور بازاروں اور میلوں کی سیر سے منع کرو اور ان کو نامحرموں کی نظر سے بچاتے رہو۔ تم اپنی عورتوں کو تعلیم دو اور دین اور عقل اور خداترسی میں ان کو پختہ کرو اور اپنے لڑکوں کو علم پڑھاؤ۔

8۔ تو جب حاکم ہو کر کوئی مقدمہ کرے۔ تو عدالت سے کر اور رشوت مت لے اور جب تو گواہ ہو کر پیش ہو تو سچی گواہی دیدے اور جب تیرے نام حاکم کی طرف سے بغرض ادا کسی گواہی کے حکم طلبی کا صادر ہو۔ تو خبردار حاضر ہونے سے انکار مت کیجو اور عدول حکمی مت کریو۔

9۔ تو خیانت مت کر تو کم وزنی مت کر اور پورا پورا تول۔ تو جنس ناقص کو عمدہ کی جگہ مت بدل۔ تو جعلی دستاویز مت بنا اور اپنی تحریر میں جعل سازی نہ کر۔ تو کسی پر تہمت مت لگا اور کسی کو الزام نہ دے۔ کہ جس کی تیرے پاس کوئی دلیل نہیں۔

10۔ تو چغلی نہ کرے۔ تو گلہ نہ کر۔ تو نمامی نہ کر اور جو تیرے دل میں نہیں۔ وہ زبان پر مت لا۔

11۔ تیرے پر تیرے ماں باپ کا حق ہے۔ جنہوں نے تجھے پرورش کیا۔ بھائی کا حق ہے۔ محسن کا حق ہے۔ سچے دوست کا حق ہے۔ ہمسایہ کا حق ہے۔ ہموطنوں کا حق ہے۔ تمام دنیا کا حق ہے۔ سب سے رتبہ بہ رتبہ ہمدردی سے پیش آ۔

12۔ شرکاء کے ساتھ بدمعاملگی مت کر۔ یتیموں اور ناقابلوں کے مال کو خورد برد مت کر۔

13۔ اسقاط حمل مت کر۔ تمام قسموں زنا سے پرہیز کر۔ کسی عورت کی عزت میں خلل ڈالنے کے لئے اس پر کوئی بہتان مت لگا۔

14۔ رو بخدا ہو اور رو بدنیا نہ ہو کہ دنیا ایک گزر جانے والی چیز ہے اور وہ جہان ابدی جہان ہے۔ بغیر ثبوت کامل کے کسی پر نالائق تہمت مت لگا۔ کہ دلوں اور کانوں اور آنکھوں سے قیامت کے دن مواخذہ ہوگا۔

15۔ کسی سے کوئی جبراً چیز مت چھین اور قرض کو عین وقت پر ادا کر اور اگر تیرا قرض دار نادار ہے تو اس کو قرض بخش دے اور اگر اتنی طاقت نہیں۔ تو قسطوں سے وصول کر۔ لیکن تب بھی اس کی وسعت وطاقت دیکھ لے۔

16۔ کسی کے مال میں لاپرواہی سے نقصان مت پہنچا اور نیک کاموں میں لوگوں کو مدد دے۔

17۔ اپنے ہم سفر کی خدمت کر اور اپنے مہمانوں کو تواضع سے پیش آ۔ سوال کرنے والے کو خالی مت پھیر اور ہر ایک جاندار بھوکے پیاسے پر رحم کر۔

(حیات احمد از حضرت یعقوب علی عرفانی ص 275)

جھوٹ باعث اضطراب ہے

حضرت حسنؓ بن علیؓ فرماتے ہیں کہ مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان اچھی طرح یاد ہے کہ شک میں ڈالنے والی باتوں کو چھوڑ دو۔ شک سے مبّرا یقین پر کاربند ہو جاؤ۔ کیونکہ یقین بخش سچائی اطمینان کا باعث ہے اور جھوٹ اضطراب اور پریشانی کا موجب ہوتا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب صفة القیامه حدیث نمبر 2442)

قابل تقلید نمونہ

۞ افریقہ میں ڈاکٹر صاحبان کو وقف کر کے جانے کی تحریک کرتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 30/اگست 1970ء کے ایک خطاب میں فرمایا:۔

”ہمیں وہاں ایسا ڈاکٹر چاہئے جو ہمیں حساب کے جھمیلوں میں نہ پھنسائے۔ اس وقت تک ان تینوں ڈاکٹروں یعنی کانو میں ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب لیگوس میں ڈاکٹر عمر الدین صاحب سدھو اور یہاں گیمبیا میں ڈاکٹر سعید صاحب نے اس سلسلہ میں بھی بہت ہی اچھا نمونہ دکھایا ہے۔ یہ ہر مہینے کے آخر میں اپنے (مربی) انچارج کو کہتے ہیں کہ اتنی رقم Net Saving کی ہے آپ لے لیں یا میں بھجوا دوں یا اگر اکاؤنٹ کھلا ہوا ہو تو وہ خود وہاں جا کر جمع کروا دیتے ہیں ہم ان سے ایک سرسری سا حساب تو لیتے ہیں لیکن ہمیں یہ فکر نہیں ہوتی کہ یہاں کوئی غیر مخلصانہ اقدام بھی کیا گیا ہوگا وہ اپنی اپنی جگہ بڑے اخلاص سے کام کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں بہترین جزاء عطا فرمائے۔

(احمدی ڈاکٹروں سے بصیرت افروز خطاب)

(مرسلہ: سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

احمدی طالبات متوجہ ہوں

۞ وہ تمام احمدی طالبات جنہوں نے بامر مجبوری کسی مخلوط (Co-Education) تعلیمی ادارہ میں داخلہ لینا ہو۔ ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ نظارت تعلیم کے توسط سے حضور پرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے باپردہ رہ کر تعلیم حاصل کرنے کی اجازت حاصل کریں وہ طالبات جنہوں نے لاعلمی میں اجازت حاصل نہیں کی اور کسی ایسے ادارہ میں داخلہ لے لیا ہے وہ بھی نظارت تعلیم کے توسط سے اجازت کی درخواست دے سکتی ہیں۔

اسی طرح سیکرٹریان تعلیم سے بھی درخواست ہے کہ وہ بھی اپنی جماعت میں جائزہ لے لیں کہ مخلوط (Co-Education) تعلیمی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کرنے والی تمام طالبات یہ اجازت حاصل کر چکی ہیں۔

(نظارت تعلیم)

مشعل راہ

احمدیت یہ انقلابات لے کر آئی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 26 ستمبر 2003ء میں احمدیوں کے اخلاقی انقلاب کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

ایک واقعہ ہے حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی والدہ کا نمونہ کہ آپ کو کس طرح شرک سے نفرت تھی۔ کہتے ہیں کہ آپ کے بچے اکثر وفات پا جاتے تھے۔ایک دفعہ آپ کا ایک بچہ بیمار ہوا۔ بچے کا علاج کیا گیا۔ایک آدمی تعویذ دے گیا اور ایک عورت نے یہ تعویذ بچے کے گلے میں ڈالنا چاہا۔لیکن بچے کی والدہ نے تعویذ چھین کر چولہے کی آگ میں پھینک دیا اور کہا کہ میرا بھروسہ اپنے خالق و مالک پر ہے۔ میں ان تعویذوں کو کوئی وقعت نہیں دوں گی۔ بچہ دو ماہ کا ہوا تو وہی جے دیوی ملنے کے لئے آئی اور بچے کو پیار کیا اور آپ سے کچھ پارچات اور کچھ رسد اس رنگ میں طلب کی جس سے مترشح ہوتا تھا کہ گویا یہ چیزیں ظفر پر سے بلا ٹالنے کے لئے ہیں۔آپ نے جواب دیا کہ تم ایک مسکین بیوہ عورت ہو۔اگر تم صدقہ یا خیرات کے طور پر کچھ طلب کرو تو میں خوشی سے اپنی توفیق کے مطابق تمہیں دینے کے لئے تیار ہوں۔لیکن میں چڑیلوں اور ڈائنوں کی ماننے والی نہیں۔ میں صرف اللہ تعالیٰ کو موت اور حیات کا مالک مانتی ہوں اور کسی اور کا ان معاملات میں کوئی اختیار تسلیم نہیں کرتی۔ایسی باتوں کو میں شرک سمجھتی ہوں اور ان سے نفرت کرتی ہوں اس لئے اس بنا پر میں تمہیں کچھ دینے کے لئے تیار نہیں ہوں۔ جے دیوی نے جواب میں کہا کہ اچھا تم سوچ لو اگر بچے کی زندگی چاہتی ہو تو میرا سوال تمہیں پورا ہی کرنا پڑے گا۔

چند دن بعد آپ ظفر کو غسل دے رہی تھیں کہ پھر جے دیوی آ گئی اور بچے کی طرف اشارہ کر کے دریافت کیا: اچھا یہی سا ہی راجہ ہے؟ آپ نے جواب دیا: ”ہاں یہی ہے“۔ جے دیوی نے پھر وہی اشیاء طلب کیں۔آپ نے پھر وہی جواب دیا جو پہلے موقع پر دیا تھا۔اس پر جے دیوی نے کچھ برہم ہو کر کہا: ”اچھا اگر بچے کو زندہ لے کر گھر لوٹیں تو سمجھ لینا کہ میں جھوٹ کہتی تھی۔“ آپ نے جواب دیا: ”جیسے خدا کی مرضی ہوگی وہی ہوگا“۔ ابھی جے دیوی مکان کی ڈیوڑھی تک بھی نہ پہنچی ہوگی کہ غسل کے درمیان ہی ظفر کو خون کی قے ہوئی اور خون ہی کی اجابت ہوگئی۔ چند منٹوں میں بچے کی حالت دگرگوں ہوگئی اور چند گھنٹوں کے بعد وہ فوت ہوگیا۔آپ نے اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کی یا اللہ! تو نے ہی دیا تھا اور تو نے ہی لے لیا۔ میں تیری رضا پر شاکر ہوں۔اب تو ہی مجھے صبر عطا کیجیو۔اس کے بعد خالی گود ڈسکہ واپس آ گئیں۔ (رفقاء احمد جلد 11صفحہ 15-16)

دیکھیں اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے بھی کتنے انعامات سے نوازا اور چوہدری ظفر اللہ خان صاحب جیسا بیٹا انہیں دیا جس نے بڑی لمبی عمر بھی پائی اور دنیا میں ایک نام بھی پیدا کیا۔

پھر بیعت کرنے کے بعد نفسانی جوشوں سے کس طرح لوگ محفوظ ہو رہے ہیں۔اب اس زمانے کی نہیں میں اس زمانے کی مثال دیتا ہوں اور وہ بھی افریقہ کے لوگوں کی۔افریقہ کے جو Pagan لوگ ہیں ان کے اندر بہت سی گندی رسمیں اور عادتیں پائی جاتی ہیں مگر احمدیت میں داخل ہوتے ہی وہ ان رسموں پر اس طرح لکیر پھیر دیتے ہیں اور اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کر لیتے ہیں جیسے یہ برائیاں کبھی ان میں تھیں ہی نہیں۔ایسی رپورٹیں بھی آئیں کہ شراب کے رسیا ایک دم شراب سے نفرت کرنے لگ گئے اور اس کا دوسروں پر بھی بہت گہرا اثر ہوا۔اور جب وہ اس بات کا تذکرہ کرتے ہیں تو مولوی کہتے ہیں کہ احمدیت نے ان پر جادو کر دیا ہے اور اس وجہ سے انہوں نے شراب چھوڑ دی ہے۔

پھر ایک واقعہ مجھے یاد آیا۔ایک مربی صاحب نے مجھے بتایا۔گھانا میں ہی ایک شخص احمدی ہوا جس میں تمام قسم کی برائیاں پائی جاتی تھیں۔شراب کی بھی، زنا کی بھی، ہر قسم کی۔ وہاں رواج یہ ہے کہ گھروں میں لوگ غربت کی وجہ سے یا رہائش کی کمی کی وجہ سے بڑے بڑے مکان ہوتے ہیں اس میں ایک کمرہ کرائے پر لے لیتے ہیں۔اسی طرح رہنے کا رواج ہے۔تو یہ شخص اسی طرح کے ماحول میں رہتا تھا۔عورتوں سے دوستی تھی لیکن جب احمدیت قبول کی تو سب کو کہہ دیا کہ کسی غلط کام کے لئے میرے پاس نہ آئے۔لیکن ایک عورت اس کا پیچھا چھوڑنے والی نہیں تھی۔اس نے اس پر یہ طریق اختیار کیا کہ جب وہ اسے دور سے دیکھتا تھا تو کنڈی لگا کر فوراً نفل پڑھنا شروع کر دیتا یا قرآن شریف کی تلاوت کرنی شروع کر دیتا تھا، اس طرح اس نے اپنے آپ کو محفوظ کیا۔تو یہ انقلابات ہیں جو احمدیت لے کر آئی ہے۔

(روزنامہ الفضل 6 فروری 2004ء)

مکرم محمد سرور ظفر صاحب زعیم اعلیٰ

مجلس انصار اللہ مغلپورہ لاہور کے خلافت جوبلی پروگرام

راہ مولیٰ میں قربان ہونے والوں کی یاد میں پروگرام

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلے میں مجلس انصار اللہ مغلپورہ لاہور نے یہ پروگرام بنایا کہ صد سالہ خلافت جوبلی کے سال کے ایک پروگرام میں خدا تعالیٰ کی راہ میں قربان ہونے والے احمدیوں کو بھی خراج تحسین پیش کرنا چاہئے۔ چنانچہ مورخہ 14 ستمبر 2008ء کو تین مقامات پر ایک جیسے پروگرام کئے گئے۔

پہلا اجلاس

بیت الذکر مغلپورہ لاہور میں بعد نماز عصر مکرم عبدالرشید صاحب صدر حلقہ مغلپورہ لاہور کی زیر صدارت ہوا۔تلاوت و نظم کے بعد مکرم میر عبدالمجید صاحب مربی سلسلہ نے جماعتی قربانیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

اس کے بعد خاکسار نے قربان ہونے والے افراد کو خراج تحسین پیش کیا۔

آخر پر صدر اجلاس نے مجلس ہذا کی اس کوشش اور سوچ کو سراہا اور چند ایک احمدی شہدا کا ذکر خیر کیا اور خراج تحسین پیش کیا اور دعا کرائی۔

افطاری کے وقت سب حاضرین کی افطاری کرائی گئی اور نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد افطار ڈنر دیا گیا۔اس پروگرام میں حلقہ جات گنج شمالی، گنج جنوبی اور ساہواڑی کے 53 احمدی افراد نے شرکت کی۔

دوسرا پروگرام

بمقام بیت النور گلشن پارک لاہور میں بعد نماز عصر مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب صدر حلقہ گلشن پارک کی زیر صدارت ہوا۔تلاوت و نظم کے بعد مکرم نصیر احمد قریشی صاحب مربی سلسلہ نے راہ مولیٰ میں قربان ہونے والوں کے واقعات سنائے اور خراج تحسین پیش کیا۔مکرم صدر اجلاس نے مجلس کے اس پروگرام کو سراہا اور داد دی اور راہ مولیٰ میں قربان ہونے والوں کا ذکر خیر کیا اور دعا کرائی۔

مجلس کی طرف سے تمام حاضرین کی افطاری کرائی اور نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد افطار ڈنر دیا گیا۔ اس پروگرام میں حلقہ جات گلشن پارک کے 90 افراد نے شرکت کی۔

تیسرا پروگرام

بمقام نماز سنٹر تاجپورہ لاہور میں بعد نماز مغرب خاکسار کی زیر صدارت منعقد ہوا پروگرام کے آغاز سے قبل مجلس کی طرف سے تمام حاضرین کی افطاری کرائی اور نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد افطار ڈنر پیش کیا گیا۔

تلاوت و نظم کے بعد مکرم محمد انوار الحق صاحب نے راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے افراد کا ذکر خیر کیا اور راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے مغلپورہ کے احمدی مکرم مرزا محمد شفیع صاحب کا بھی ذکر کیا اور خراج تحسین پیس کیا۔

مکرم صدر اجلاس نے ملک اور ملک سے باہر راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے احمدی احباب کا ذکر خیر کیا اور بھرپور طور پر خراج تحسین پیش کیا اور دعا کرائی۔اس پروگرام میں حلقہ جات ناصر پارک، طاہر پارک کے 68 افراد نے شرکت کی۔

خلافت سیمینار

مجلس انصار اللہ مغل پورہ لاہور نے مورخہ 28 ستمبر 2008ء کو بیت الذکر مغلپورہ میں خلافت سیمینار منعقد کیا۔تمام حاضرین کی افطاری کرائی گئی اور نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد سب کو افطار ڈنر دیا گیا اور بعد ازاں پروگرام کا آغاز ہوا۔

پروگرام کا آغاز مکرم عبدالسلام ارشد صاحب نائب ناظم اصلاح وارشاد انصار اللہ ضلع لاہور کی زیر صدارت تلاوت و نظم سے ہوا۔

مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ نے خلافت کی برکات واقعات کی روشنی میں بیان کیں اور خلفاء کے ایمان افروز واقعات سنائے۔اس تقریر کے بعد حسب پروگرام حلقہ کے چند انصار نے اپنی ذات کے حوالے سے خلافت کی برکات کے حوالے سے واقعات سنائے۔ ازاں بعد مکرم صدر اجلاس نے اپنی ذات کا واقعہ بابت خلافت کی برکات سنایا اور مجلس کے اس پروگرام کو سراہا۔ اس کے بعد خاکسار نے تمام حاضرین مربیان، صدور حلقہ جات، صدر اجلاس نیز مربی سلسلہ کا شکریہ ادا کیا اور مجلس کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کی اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی قبولیت دعا کا اپنا ذاتی واقعہ سنایا۔مکرم صدر صاحب حلقہ گلشن پارک نے دعا کرائی اس پروگرام میں 93/افراد نے شرکت کی۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔تمام کاروباری احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

وہ کلمات جن کو پڑھنے والا ہر آفت سے نجات پائے گا

حضرت مسیح موعود کی الہامی دعا جس کی تحریک حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے بھی فرمائی ہے

حضرت مسیح موعود کی الہامی دعا

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود 7 دسمبر 1902ء کو نماز ظہر کے لئے بیت الذکر میں تشریف لائے تو فرمایا:

''رات کو میری ایسی حالت تھی کہ اگر خدا تعالیٰ کی وحی نہ ہوتی تو میرے اس خیال میں کوئی شک نہ تھا کہ میرا آخری وقت ہے۔ ایسی حالت میں میری آنکھ لگ گئی تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک جگہ پر میں ہوں اور وہ کوچہ سربستہ سا معلوم ہوتا ہے کہ تین بھینسے آئے ہیں۔ ایک ان میں سے میری طرف آیا تو میں نے اسے مار کر ہٹا دیا۔ پھر دوسرا آیا تو اسے بھی ہٹا دیا۔ پھر تیسرا آیا اور وہ ایسا پُر زور معلوم ہوتا تھا کہ میں نے خیال کیا کہ اب اس سے مفر نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ کی قدرت کہ مجھے اندیشہ ہوا تو اس نے اپنا منہ ایک طرف پھیر لیا۔ میں نے اس وقت غنیمت سمجھا کہ اس کے ساتھ رگڑ کر نکل جاؤں۔ میں وہاں سے بھاگا اور بھاگتے ہوئے خیال آیا کہ وہ بھی میرے پیچھے بھاگے گا مگر میں نے پھر کر نہ دیکھا۔ اس وقت خواب میں خدا تعالیٰ کی طرف سے میرے دل پر مندرجہ ذیل دعا القا کی گئی۔ رب کل شیء خادمک ...... اور میرے دل میں ڈالا گیا کہ یہ اسم اعظم ہے اور یہ وہ کلمات ہیں کہ جو اسے پڑھے گا ہر ایک آفت سے اسے نجات ہوگی۔

ایک آریہ میرے پاس دوا لینے آیا کرتا ہے۔ میں نے اسے یہ خواب سنائی تو اس نے کہا کہ مجھے بھی لکھ دو۔ میں نے لکھ دیا اور اس نے یاد کر لیا۔

نماز مغرب کے بعد حضور نے پھر اسی دعا کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

''آج جو خواب میں الہام سے کلمات بتائے گئے ہیں میں نے ارادہ کیا ہے کہ ان کو نماز میں دعا کے طور پر پڑھا جائے اور میں نے خود تو پڑھنے شروع کر دیئے ہیں''۔ (ملفوظات جلد دوم ص 567)

10 دسمبر کو مغرب اور عشاء کے درمیان ''البیت'' میں بیٹھے ہوئے حضرت میر ناصر نواب صاحب صاحب نے حضرت اقدس سے دریافت کیا کہ یہ دعا رب کل شیء والی جو الہام ہوئی ہے اگر اس میں بجائے واحد متکلم کے جمع متکلم کا صیغہ پڑھ کر دوسروں کو بھی ساتھ ملا لیا جائے تو حرج تو نہیں؟ حضرت اقدس نے فرمایا:

''کوئی حرج نہیں ہے''۔

(ملفوظات جلد دوم ص 572)

19 دسمبر 1902ء کو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ مجلس عرفان میں رونق افروز ہوئے تو حضرت مولانا عبدالکریم صاحب نے ایک شخص کا خط پیش کیا جس میں سوال تھا کہ دعا الہامیہ رب کل شیء خادمک (۔) کو صیغہ جمع متکلم میں پڑھ لیا جائے یا نہ۔ حضور نے فرمایا:

اصل میں الفاظ تو الہام کے یہی ہیں (یعنی واحد متکلم) اب خواہ کوئی کسی طرح پڑھ لیوے قرآن مجید میں دونوں طرح دعائیں سکھائی گئی ہیں۔ واحد کے صیغہ میں بھی جیسے رب اغفرلی ...... (نوح:29) اور جمع کے صیغہ میں جیسے ربنا اتنا ...... (البقرہ:202) اور اکثر اوقات واحد متکلم سے جمع متکلم مراد ہوتی ہے جیسے اس ہماری الہامی دعا میں فاحفظنی سے یہی مراد نہیں ہے کہ میرے نفس کی حفاظت کر بلکہ نفس کے متعلقات اور جو کچھ لوازمات ہیں سب ہی آ جاتے ہیں۔ جیسے گھر بار، خویش و اقارب، اعضاء و قویٰ وغیرہ۔

(ملفوظات جلد دوم ص 585)

ایک دن بوقت ظہر فرمایا کہ:

''ہیضہ کے لئے ہم تو نہ کوئی دوا بتلاتے ہیں نہ نسخہ۔ صرف یہ بتلاتے ہیں کہ راتوں کو اٹھ کر دعا کریں اور اسم اعظم رب کل شیء خادمک ...... کی تکرار نماز کے رکوع سجود وغیرہ میں اور دوسرے وقتوں میں کریں۔ یہ خدا نے اسم اعظم بتلایا ہے۔

(ملفوظات جلد 3 ص 426)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 4 اکتوبر 1968ء کو اس دعا کے پڑھنے کی تحریک فرمائی اور اس کے مطالب اور مفاہیم پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ حضور کے خطبہ جمعہ کے چند اقتباسات درج کئے جاتے ہیں۔

''اس دعا میں اللہ تعالیٰ نے سچی توحید اور ربوبیت تامہ کی طرف اشارہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ یہ دعا کیا کرو کہ اے وہ کہ جو ربوبیت کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ اس کے سامان بھی پیدا کرتا ہے اور وہی ہے کہ اس کے ارادوں میں کوئی غیر روک نہیں بن سکتا اور ہر چیز کو اس نے مسخر کیا ہوا ہے وہ اس کام پر لگی ہوئی ہے جس کام پر اللہ رب کریم نے اسے لگایا ہے۔ دنیا میں جس چیز پر چاہو نگاہ ڈالو۔ سورج، چاند اور آسمان کے ستارے۔ درخت جھاڑیاں اور پھولوں کے پودے۔ لعل و جواہر، زمرد، یاقوت، کوئلے کا ٹھیکرا یا چونے کا پتھر یا زمین کے سارے ذرے اور ان ذروں میں چھپی ہوئی ایٹمی توانائی ہر چیز اللہ تعالیٰ نے مسخر کی ہوئی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کی اس تسخیر کے نتیجہ میں وہی کام کرتی ہے جس کا اس کا پیدا کرنے والا رب ارادہ کرے اور جس کا وہ فیصلہ کرے اور یہ خادم رب کسی انسان کو کوئی مضرت اور کوئی دکھ اور کوئی ایذا نہیں پہنچا سکتے جب تک کہ اس کا ارادہ دکھ پہنچانے یا ایذا دینے یا مشقتوں میں ڈالنے کا نہ ہو اور جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ہر چیز کو انسان کے لئے مسخر کیا گیا ہے اور کام پر لگا دیا گیا ہے۔ یہ تمام اشیاء یہ تمام چیزیں (چھوٹی ہوں یا بڑی) جن کی حقیقت کو ایک حد تک ہم نے سمجھا اور ان کا علم حاصل کیا ہے یا ان کی وہ طاقتیں اور صفات جو ان میں پوشیدہ ہیں اور ہم پر ظاہر نہیں ہوئیں انسان کی خدمت پر لگائی گئی ہیں۔ پس اصل ذات اللہ ہی کی ہے جو انسان کی ربوبیت تو کرنا چاہتا ہے اور اس نے یہ حکم بھی جاری کیا ہے کہ اس کی مرضی کے بغیر کسی شخص کی ترقی (روحانی و جسمانی) میں اس کی پیدا کردہ کوئی چیز روک نہ بنے لیکن بہت سے ایسے بدقسمت انسان بھی ہوتے ہیں۔

جو اپنے ہی کئے کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کو ناراض کر لیتے ہیں اور ہر وہ چیز جسے اللہ تعالیٰ نے اس کی خدمت پر لگایا ہوتا ہے وہی اس کی ایذاء کے درپے ہو جاتی ہے وہ اسے دکھ پہنچانے لگتی ہے۔ اسے زندگی اور حیات سے دور کر دیتی ہے اور اسے نور سے کھینچ کر اندھیروں میں لے جاتی ہے اسے خدا تعالیٰ کی رضا کی جنتوں میں داخل نہیں ہونے دیتی بلکہ شیطان کے پیچھے اسے لگا دیتی ہے اور جہنم کی طرف اس کا منہ کر دیتی ہے۔ جسمانی دکھ اور تکالیف ہوں یا روحانی طور پر ناکامیاں اور نامرادیاں ہوں۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کے ارادہ اور منشاء اور اس کے بنائے ہوئے قانون کے مطابق ہی ہوتے ہیں......

غرض اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو ربوبیت تامہ کی خاطر ہر اور ہر انسان کو اس کی استعداد کے مطابق اس کے کمال تک پہنچانے کے لئے اپنی حفاظت میں لے لیتی ہے اور جس وقت اللہ تعالیٰ انسان کو اپنی حفاظت میں لے لیتا ہے اسی وقت اس کے لئے یہ ممکن ہوتا ہے کہ وہ اپنے روحانی اور جسمانی کمالوں تک پہنچے۔ انسانوں کی حفاظت کے لئے یہ ضروری ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا ممد و معاون ہو اس لئے فرمایا کہ تم یہ دعا کرو کہ اے ہمارے رب تو ہمیں اپنی حفاظت میں لے لے (اور یاد رکھو کہ اطاعت ہی میں سب حفاظتیں ہیں) اور تیری حفاظت میں وہی آ سکتا ہے جسے تیری مدد اور نصرت مل جائے کیونکہ تیری مدد اور نصرت کے بغیر ایسے سامان پیدا نہیں ہوسکتے کہ انسان کو تیری حفاظت حاصل ہو اور تیری مدد اور نصرت کوئی انسان اپنے زور سے نہیں لے سکتا اس کے لئے ضروری ہے کہ تو اس کی طرف رجوع برحمت ہو تو اسے اپنی رحمتوں سے نوازے۔

غرض اس دعا میں اللہ تعالیٰ نے توحید کا سبق ہمیں دیا اور ربوبیت تامہ کی طرف ہمیں متوجہ کیا اور ہمیں بتایا کہ تمام اشیاء (مخلوقہ) مضرت اسی وقت پہنچاتی ہیں جب اللہ تعالیٰ کا اذن مضرت پہنچانے کا ہو اور تمام نفع مند چیزوں سے انسان صرف اس وقت نفع حاصل کر سکتا ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کا بھی منشاء ہو کہ وہ ان سے نفع حاصل کرے۔ اس لئے خدا سے یہ دعا کرو کہ اے ہمارے رب مضرتوں سے ہماری حفاظت کر نفع ہمیں پہنچا ہماری نصرت اور مدد کو آ اور ہمیں اپنی رحمتوں سے نواز۔

یہ دعا حضرت مسیح موعود کو الہاماً سکھائی گئی ہے اور آپ نے فرمایا ہے کہ یہ اسم اعظم ہے کیونکہ اس میں ربوبیت تامہ اور سچی توحید کو بیان کرنے اور اس کا اقرار کرنے کے بعد انسان دعا کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور تین بنیادی چیزیں اللہ تعالیٰ سے طلب کرتا ہے۔

1۔ ایک اس کی حفاظت

2۔ ایک اس کی نصرت

3۔ اور ایک اس کی رحمت

اور جو شخص اپنے رب کی ربوبیت کا عرفان رکھتا ہو اور اپنے خادم اور عاشق ہونے کا احساس رکھتا ہو اس کے دل میں ایک تڑپ اور ایک آگ ہو جو ایک عاشق صادق کے دل میں ہوتی ہے اور وہ یہ جانتا ہو کہ اپنے رب سے تعلق قائم کئے بغیر میری زندگی بے معنی اور لایعنی ہے اور وہ یہ سمجھتا ہو کہ میری زندگی کا مقصد صرف اس وقت حاصل ہوسکتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ میرے ساتھ حسن سلوک کرے مجھ پر تین احسان کرے ایک تو وہ میری حفاظت کی ذمہ داری لے لے دوسرے وہ ہر وقت میری نصرت اور مدد کے لئے تیار رہے نیز (3) ہر وقت اپنی رحمتوں سے مجھے نوازتا رہے۔

پس یہ ایک بڑی کامل دعا ہے۔

یہ ہمیں سچی توحید سکھاتی ہے۔ یہ ہمیں بتاتی ہے کہ کوئی مضرت یا کوئی دکھ یا کوئی ایذا ہمیں پہنچ نہیں سکتی نہ انسانوں کی طرف سے اور نہ اشیائے مخلوقہ کی طرف سے جب تک کہ اللہ تعالیٰ کا اذن نہ ہو اور کوئی نفع ہمیں حاصل نہیں ہوسکتا جب تک اس کی مرضی نہ ہو اور آپ نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھتا رہے گا وہ ہر ایک آفت سے محفوظ رہے گا۔ اس لئے میں آج اس دعا کا مختصر مفہوم بیان کرنے کے بعد اپنے دوستوں کو یہ نصیحت کرنا چاہتا ہوں کہ وہ کثرت کے ساتھ اس دعا کو پڑھیں تا وہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں آ جائیں تا خدا ہر

وقت ان کے ساتھ ان کی مدد اور نصرت کے لئے کھڑا رہے اور اس کی رحمت ان کو اس طرح گھیر لے جس طرح نور اس چیز کو چاروں طرف سے گھیر لیتا ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ یہ فیصلہ کرے کہ وہ نور کے ہالہ کے اندر آجائے جس طرح سمندر کی تہہ پانی سے بھری ہوئی ہے اسی طرح اگر اللہ تعالیٰ کی رحمت انسان کو ڈھانپ لے اور اس کی نصرت اسے مل جائے اور وہ اس کی حفاظت میں آجائے تو نہ کوئی چیز اسے مضرت پہنچا سکتی ہے اور نہ کوئی چیز دکھ دے سکتی ہے۔ نہ کوئی انسان اسے ایذا دے سکتا ہے اور نہ اس کی مخلوقات میں کوئی مخلوق اس کو دکھ دے سکتی ہے صرف اس صورت میں انسان اس کی بنائی ہوئی اشیاء سے اور اس کی مخلوقات سے فائدہ حاصل کرسکتا ہے اور آرام پاسکتا ہے اور صرف اس صورت میں اس کی ربوبیت کامل اور مکمل طور پر اسے حاصل ہوسکتی ہے اور وہ وہ بن سکتا ہے جو خدا اسے بنانا چاہتا ہے یا جس کی استعداد اللہ تعالیٰ نے اسے دی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس دعا کے صحیح مفہوم کے سمجھنے اور اسے التزام کے ساتھ پڑھنے کی توفیق عطا کرے۔ اس دعا کے پڑھنے کے بعد جو نتیجہ نکلے جو حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ خلوص نیت کے ساتھ اس دعا کو پڑھنے والے کے حق میں نکلتا ہے یعنی ہر آفت سماوی اور ارضی سے محفوظ ہوجائیں، شیطان کے سب حملے جو ہم پر کئے جائیں وہ ناکام ہوجائیں اور انسان بھی ہمارے فائدہ کے لئے کام کرنے والے ہوں اور مخلوق بھی ہمارے فائدہ کے لئے مسخر نظر آئے۔ آمین

(الفضل 13 مارچ 1971ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 30 مئی 1986ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

''رمضان کے شروع ہونے سے ایک دو روز پہلے کی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایک رات مجھے بار بار مسلسل اس دعا کی طرف متوجہ فرمایا۔

رب کل شیءٍ خادمك ......اور یہ نظارہ بار بار میں دیکھتا رہا کہ ابھی کچھ آفات جماعت کے سامنے باقی ہیں۔ ان آفات کو ٹالنے کے لئے میں مختلف دعائیں کرتا ہوں اور کچھ اثر پڑتا ہے اور پھر بھی وہ باقی رہتی ہیں۔ پھر میری توجہ اس طرف مبذول ہوتی ہے کہ رب کل شیءٍ خادمك کی دعا کرنی چاہئے اور جب میں یہ دعا کرتا ہوں تو جس طرح تیزاب سے زنگ دھل جاتا ہے یا صبح صادق سے اندھیرے دھل جاتے ہیں اسی طرح وہ آفات بالکل زائل ہوجاتی ہیں اوران کا کوئی نشان باقی نہیں رہتا۔

تو چونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ بات صرف اپنے تک محدود رکھنے کے لئے نہیں بلکہ ساری جماعت کو بتانے کی خاطر مجھ پر ظاہر فرمائی ہے اس لئے ...... خصوصیت کے ساتھ اس دعا کا بھی ورد کریں اور حضرت (بانی سلسلہ احمدیہ) نے تو ایک موقع پر یہ فرمایا کہ یہ دعا اسم اعظم ہے اس سے بڑی اور کوئی دعا نہیں ہے جو ہر کیفیت پر حاوی ہو''۔

(ماہنامہ خالد۔ جون 1986ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس

ایدہ اللہ کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 3/اکتوبر 2008ء میں فرماتے ہیں۔

میں ایک دعا کی طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں، چند دن پہلے میں نے خواب میں دیکھا کہ دشمن کا کوئی منصوبہ ہے، تو میں اس کو حملے سے پہلے ہی بھانپ لیتا ہوں اور اس وقت میں یہ دعا پڑھ رہا ہوں کہ رب کل شیءٍ خادمك رب فاحفظنی وانصرنی وارحمنی اور پڑھتے پڑھتے مجھے خیال آتا ہے کہ اپنے سے زیادہ مجھے جماعت کے لئے دعا پڑھنی چاہئے تو اس میں جماعت کو بھی شامل کروں۔ تو اس حوالے سے میں آپ کو بھی تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ احباب جماعت بھی اپنی دعاؤں میں اس دعا کو بھی ضرور شامل کریں، اللہ تعالیٰ ہر شر سے ہر ایک کو بچائے، اور جماعت کی حفاظت فرمائے۔

(الفضل 6/اکتوبر 2008ء)

منظوم ترجمہ

تو دو جہاں کا خالق و پروردگار ہے
ہر چیز اے خدا تیری خدمت گزار ہے
مہتاب آفتاب ستارے ترے غلام
جِنّ و بشر ملائکہ سارے ترے غلام
ہر ذرّہ تیرے حکم سے مستِ وجود ہے
ہر شے میں تیرے حکم کی شانِ نمود ہے
اپنی اماں میں اپنی حفاظت میں رکھ ہمیں
ظلِ کرم میں سایۂ رحمت میں رکھ ہمیں
بندے ہیں تیرے آئے ہیں تیرے حضور میں
نصرت کے خواستگار ہیں جملہ اُمور میں
ہم بے کسوں کے واسطے نُصرت کا حکم دے
ہم عاجزوں کے واسطے رحمت کا حکم دے

جناب سعید احمد اعجاز

☆......☆......☆

مکرم لئیق احمد عاطف صاحب

مکرم ومحترم سیٹھ محمد یوسف صاحب امیر ضلع نوابشاہ

2007ء کے آغاز میں خاکسار کو ایک جماعتی دورے پر نوابشاہ جانے کا موقع ملا۔ خاکسار اپنے ایک عزیز کے ساتھ صبح کے وقت نوابشاہ پہنچا۔ بیت الذکر میں پہنچ کر مکرم منیر احمد صاحب خادم بیت الذکر سے مکرم سیٹھ محمد یوسف صاحب امیر جماعت ضلع نواب شاہ کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے ہمیں بیت الذکر میں بٹھایا اور کہنے لگے اس وقت امیر صاحب اپنی دکان پر جانے کے لئے تیاری کررہے ہوتے ہیں تاہم میں آپ کی آمد کی انہیں اطلاع کردیتا ہوں۔ وہ قریب ہی امیر صاحب کے گھر گئے اور انہیں اس بارے میں بتایا۔ تھوڑی دیر بعد مکرم امیر صاحب سادہ سا لباس پہنے ہوئے، بڑی بے تکلفی سے آکر ملے اور مکرم منیر صاحب کو کہنے لگے کہ آپ مہمانوں کو چائے وغیرہ پلا کر دکان پر آجائیں میں ابھی تیار ہوکر آتا ہوں۔

تھوڑی دیر بعد مکرم امیر صاحب تشریف لائے اور خاکسار سے تفصیلی گفتگو کی اور دورے سے متعلق تفصیلات دریافت کیں۔ خاکسار نے انہیں بتایا کہ اس دورے کی غرض شہدائے احمدیت کے خاندانوں سے ملاقات کرکے ان کے موجودہ حالات دریافت کرنے ہیں۔ مکرم امیر صاحب نے اسی وقت ضلع نوابشاہ کے شہداء کے خاندانوں سے فون پر رابطہ کیا اور ان سے ملاقات کا وقت حاصل کیا اور انہیں مکمل تعاون کے لئے کہا۔ اس کے بعد خاکسار کو ان خاندانوں کے موجودہ حالات سے متعلق تمام تفصیلات سے آگاہ کیا۔ دو خاندان جو کہ نوابشاہ شہر میں ہی رہتے ہیں ان سے اسی وقت ملاقات کے لئے وقت لے کر دیا۔

شام کو سکرنڈ شہر میں ایک خاندان سے ملاقات کے لئے جانا تھا۔ مکرم امیر صاحب نے خادم بیت الذکر کی ڈیوٹی لگائی کہ آپ نے مربی صاحب کے ساتھ رہنا ہے اور انہیں وقت پر ساتھ لے کر سکرنڈ جانا ہے۔ شام پانچ بجے ہم سکرنڈ کے لئے روانہ ہوئے، خاکسار جب بس کا کرایہ ادا کرنے لگا تو مکرم منیر صاحب نے یہ کہہ کر کرایہ ادا نہ کرنے دیا کہ مکرم امیر صاحب نے کہا تھا مربی صاحب کو کرایہ ادا نہیں کرنے دینا۔ اور واپسی پر جب امیر صاحب کے پوچھنے پر میں یہ بتاؤں گا کہ کرایہ مربی صاحب نے ادا کیا ہے تو یقیناً وہ بہت ناراض ہوں گے اس لئے کرایہ میں ہی ادا کروں گا۔

جب ہم سکرنڈ پہنچ کر امیر صاحب حلقہ سے ملے تو انہوں نے بتایا کہ مجھے امیر صاحب کے کئی فون آچکے ہیں کہ مربی صاحب کے ساتھ مکمل تعاون کریں اور واپسی پر انہیں اپنی گاڑی پر بس سٹاپ تک چھوڑ کر جائیں۔

واپسی پر مکرم امیر صاحب حلقہ ہمیں بس سٹاپ پر چھوڑنے آئے اور جب تک ہم بس کا انتظار کرتے رہے اس وقت تک وہ ہمارے ساتھ کھڑے رہے۔ میں نے عرض کی کہ آپ جاسکتے ہیں تو وہ کہنے لگے امیر صاحب کا ارشاد ہے کہ مہمانوں کو بس میں سوار کرنے کے بعد واپس جائیں اس لئے جب تک بس نہیں آجاتی میں واپس نہیں جاسکتا۔

جب ہم واپس نوابشاہ پہنچے تو مکرم امیر صاحب تحریک جدید کے انسپکٹر کے ساتھ (جو کہ دورہ پر آئے ہوئے تھے) ہمارا انتظار کررہے تھے، پھر ہمیں ساتھ لے کر ایک ہوٹل میں کھانے کے لئے گئے مگر اپنے لئے کھانا نہ منگوایا، خاکسار نے عرض کی کہ امیر صاحب آپ؟ کہنے لگے نہیں آپ کھائیں میں نے پرہیزی کھانا کھانا ہوتا ہے۔ مکرم امیر صاحب کھانے کے دوران ہمارے ساتھ تشریف فرما رہے اور جائزہ لیتے رہے کہ کوئی چیز کم تو نہیں ہورہی اور نہایت پرتکلف مہمان نوازی فرمائی۔

کھانے کے بعد مکرم امیر صاحب کافی دیر تک ہمارے ساتھ گفتگو فرماتے رہے اور رات کو آرام کے لئے خود بستر کا انتظام فرمایا اور تمام اشیاء کا انتظام کرنے کے بعد گھر تشریف لے گئے، حالانکہ آپ خادم بیت الذکر کو بھی کہہ سکتے تھے لیکن مرکزی مہمان کے لئے خود انتظامات فرماتے رہے۔

اگلے روز صبح روانگی سے قبل خاکسار نے مکرم امیر صاحب کے بھرپور تعاون پر شکریہ ادا کیا تو فرمانے لگے: ''شکریہ کی کوئی ضرورت نہیں یہ میرا فرض ہے آپ مرکز کے نمائندہ ہیں۔''

اس مختصر دورے کے دوران مکرم امیر صاحب کی سیرت کے بعض بہت روشن پہلو میرے سامنے آئے۔ مکرم امیر صاحب بہت زیادہ سادگی پسند تھے، آپ کا لباس بہت سادہ مگر نہایت صاف ستھرا ہوتا، آپ بڑے بے تکلف، کم گو اور نہایت درجہ کے مہمان نواز تھے۔ آپ مہمان کی ہر ضرورت کا خیال رکھنے والے، مرکزی نمائندوں اور مربیان کا حد درجہ احترام کرنے والے اور ان کی ضروریات کا خیال رکھنے والے، مرکز کی آواز پر لبیک کہنے والے اور مرکزی نمائندوں سے بھرپور تعاون کرنے والے وجود تھے۔ اللہ تعالیٰ مکرم امیر صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

یکے از تین صد تیرہ رفقاءِ احمد

حضرت شیخ محمد شفیع سیٹھی صاحب ۔ جہلم

حضرت شیخ محمد شفیع سیٹھی صاحب ولد میاں حیات بخش صاحب جہلم شہر کے رہنے والے تھے تقریباً 1863ء میں پیدا ہوئے اور 1893ء میں بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ آپ حضور کے کبار 313 رفقاء میں شامل ہوئے آپ کا نام اس فہرست میں 183 نمبر پر ''میاں محمد صاحب۔ جہلم'' درج ہے آپ بیان کرتے ہیں حضرت مولوی برہان الدین صاحب جہلمی مجھے اسی نام سے پکارتے تھے سو انھوں نے یہی نام لکھوادیا۔ حضرت سیٹھی صاحب اپنی روایات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

میرا لڑکپن کا زمانہ تھا دریا پر نہانے جایا کرتے تھے، چیچک کا محکمہ شروع ہوا تھا لڑکے آپس میں باتیں کرتے تھے کہ چیچک کے ٹیکے والے مہدی کو ڈھونڈتے ہیں اس کے بازو سے دودھ نکلے گا اور دل سے خون نکلتا ہے۔ میں جب دریا پر نہانے جایا کرتا تو بہتے پانی پر دعا کیا کرتا کہ یا اللہ وہ مہدی اور وہ عیسیٰ جس کے آنے کی خبر ہے کہ دوبارہ آئے گا وہ دکھادے، یہ آواز بہت دفعہ میری زبان سے نکلتی تھی۔ اس سے آگے اور زمانہ گزرا تو ایک مولوی نے میری دکان پر ایک کتاب رکھی، میں نے ان کو کہا کہ دیکھ لوں؟ کہا دیکھ لو! جونہی کھولی تو اوپر کے صفحہ پر چھ سطور میں مہدی کا حلیہ لکھا تھا کہ قد میانہ ہوگا، پیشانی کشادہ ہوگی، بال سیدھے، چشم نیم خواب ایسے بال جیسے حمام سے آئے ہیں۔ اس کے بعد اور زمانہ گزرا تو ہمارے شہر کے مولوی برہان الدین صاحب حضرت مسیح موعود کے پاس قادیان جایا کرتے تھے، مولوی صاحب سے میرا بہت تعارف تھا وہ بھی پہلے اہل حدیث تھے میں بھی اہل حدیث تھا۔ 1891ء میں جب حضرت مسیح موعود نے دعویٰ کیا تو شہر اور آس پاس بہت شور وغل رہا آخر 1893ء میں بات بہت مشہور ہوگئی اور آپ کا دعویٰ بہت شہرت پکڑ گیا۔ ایک دن میں اپنے محلّہ کی مسجد میں نماز پڑھنے گیا تو پہلی جماعت ہو چکی تھی (آگے پیچھے بھی جاتا تھا) اسی روز حافظ غلام محی الدین سکنہ بھیروی جو کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے شیر بھائی تھے انھوں نے جماعت کرائی تو ہم تین آدمی مقتدی تھے جب انھوں نے بلند آواز سے قراءت شروع کی تو وہ دونوں میرے دائیں بائیں سے ہٹ گئے، میں نے اختلاف نہ کیا اور ساتھ نماز ادا کرلی، حافظ صاحب موصوف بیعت کرچکے ہوئے تھے۔ جب نماز ادا کر کے میں گھر آیا تو معاً راستہ میں مجھے خیال آیا تو راستے میں ایک آدمی کو کہا کہ میرے ساتھ قادیان چلو نصف کرایہ دیتا ہوں، یہ صاحب میرے قریبی رشتہ دار تھے اس نے کہا مجھے فرصت نہیں۔ معاً خیال آیا کہ جو حضرت مسیح موعود کو مانتے ہیں وہ دلی صفائی سے مانتے ہیں جو انکار کرتے ہیں وہ بڑی بدزبانی سے ماننے والوں کو اور حضرت مسیح موعود کو یاد کرتے ہیں، مجھے خیال آیا کہ میرے دل تو بھی دیکھ کہ تو کدھر ہوتا ہے ماننے والے خوب مانتے ہیں اور لوگوں کی گالیاں سہتے ہیں، نقصان برداشت کرتے ہیں، اس سے پہلے میرا حقیقی بڑا بھائی شیخ قمر الدین قادیان سے ہو آیا تھا مگر بیعت سے محروم رہا لیکن قادیان کی مہمان نوازی کی صفت ضرور کرتا رہا، میں نے دکان کی چابیاں گھر والوں کو دے دیں اور کہا کہ بھائی کو دے دینا وہ دکان لگائیں میرا کہا دینا پار گیا ہے۔ میں ریل میں سوار ہوا، یہ سب واقعہ اسی ایک روز کا ہے دوسرے روز ساڑھے بارہ بجے یا ایک بجے قادیان پہنچ گیا اور بیت مبارک میں گیا جہاں خلیفۃ المسیح الاول اور مولوی عبدالکریم صاحب، حکیم فضل الدین صاحب علاوہ ان کے اور بھی دو چار آدمی تھے، میں نے مولانا عبدالکریم صاحب دیکھے ہوئے تھے مولوی نورالدین صاحب بھی کیونکہ وہ جہلم آتے رہتے تھے، خلیفۃ المسیح الاول نے مجھ سے سب حال دریافت کیا اور نماز ظہر کی انتظار تھی حضرت مسیح موعود تشریف لانے والے تھے اور حضور اندر سے معاً تشریف لائے اور صف کھڑی ہوگئی اور امام مولوی عبدالکریم صاحب تھے حضرت مسیح موعود میری دائیں جانب ایک مقتدی چھوڑ کر کھڑے تھے، بعد نماز حضور سے تعارف ہوا، یہ سب واقعہ 1893ء کا ہے اس روز غالباً جمعرات تھی۔ میں نے جب ان کو دیکھا تو ان کے نورانی چہرہ کو دو منٹ تک بھی نظر بھر نہ دیکھ سکا، یہ ہستی جھوٹ بولنے والی نہیں ہے۔ میرے قادیان جانے کے بعد پیچھے میرے برادر نے دوسرے چچازاد برادر کے ساتھ پروپیگنڈا کیا کہ جب محمد شفیع قادیان سے آئے گا تو اس سے پوچھیں گے تو قادیان کا نام نہ لے گا ہم اسے جھوٹا کریں گے کہ یہی تو وہاں سے سیکھ کر آیا ہے۔ جب میں دو تین روز بعد واپس جہلم آیا اور گھر پہنچا تو اس وقت میں بیعت کر چکا ہوا تھا (میں نے بیعت گول کمرہ میں جمعہ سے پہلے اکیلے حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر کی) جب دکان پر گیا تو جس بھائی کو میں ساتھ قادیان لے جانا چاہتا تھا اس نے مجھے قادیان خط لکھا تھا کہ میرے لئے وہاں دعا کرنا، وہ لفافہ واپس جہلم آ گیا اس خط کے واپس آنے کے باعث میرے بھائی نے پروپیگنڈا کیا کہ خط واپس آ گیا ہے اب محمد شفیع قادیان جانے کے متعلق انکار کرے گا، جب دکان پر آیا قدم رکھتے ہی میرے بھائی نے پوچھا کہ کہاں گیا تھا؟ میں نے صاف قادیان کہا، وہ خاموش ہو گیا اور پروپیگنڈا اپنا بنا بنایا رہ گیا۔ لوگوں میں شہرت ہوگئی کہ ایک بھائی موافق، ایک مخالف ہے۔ پھر میں قادیان گاہ بگاہ جاتا رہا۔ ناواقفیت کے باعث تھوڑا ٹھہرتا رہا، میں نے حضرت صاحب سے اجازت طلب کی تو فرمایا اور ٹھہرو۔ ایک روز حضور سے ملاقات کے لیے گیا تو حضور منزل کی چھت پر تشریف لے گئے وہاں کیا دیکھا کہ دونوں طرف کاغذ قلم دوات ہے، آتے جاتے کچھ نوٹ کرتے ہیں۔ اسی طرح قادیان آنے جانے کا سلسلہ لگا رہا، قصبہ کے مشرقی جانب ڈھاب تھی وہاں ہم وضو کرتے تھے، ایک دن حضور نے سیر کو جاتے قصبہ کے مشرقی جانب ایک مسجد دکھائی فرمایا کہ یہ مسلمان نمبرداروں کی مہربانی سے دھرم سال بنی ہے جس میں وضو کرنے کی جگہ بنی ہے نالی پختہ ہے، کنواں موجود، غسل خانے موجود، وہاں دو سکھ بیٹھے تھے حضور باہر جاتے تو بیت نور کی بڑے بڑ کی جڑوں پر تشریف فرما ہوتے دیگر ساتھی زمین پر بیٹھ جاتے، فرمایا کرتے کہ یہ جنگل منگل بن جائے، یہ قصبہ بیاس دریا تک جائے گا اور بڑے بڑے پیٹ والے جوہری جو بازار کی زینت ہوتے ہیں بڑے بڑے بازاروں میں بیٹھا کریں گے۔

جس روز رفقاء 313 شمار میں آئے تو خاکسار وہیں تھا ہمارے مولوی برہان الدین صاحب بھی وہیں تھے اور بھی بعض جہلم کے لوگوں کے نام 313 میں ہیں چونکہ مولوی صاحب مجھے میاں محمد کے نام سے یاد کرتے تھے یہی نام میرا مولوی صاحب نے لکھوا دیا ویسے میرا پورا نام شیخ محمد شفیع سیٹھی ہے۔ جب مدرسہ احمدیہ والی جگہ میں پہلا یا دوسرا ہوا تو موجودہ خلیفہ صاحب (حضرت صاحبزادہ مرزا محمود احمد صاحب) نے تقریر فرمائی تو خلیفۃ المسیح الاول نے فرمایا کہ جو معارف قرآن تقریر میں میاں صاحب نے فرمائے مجھے بھی یاد نہیں تھے یہ بچہ کچھ ہو کر رہے گا اور دنیا کو کچھ دکھائے گا۔

جب حضرت مسیح موعود 1903ء میں بمقدمہ کرم دین جہلم تشریف لائے اس روز جمعہ تھا ہماری جماعت نے وسیع پیمانہ پر انتظام کیا ہوا تھا مکانات، کوٹھیاں لی ہوئی تھیں روٹی کھانے والے مہمانوں کی تعداد ساڑھے چار صد تھی، یہ تعداد کھانا کھانے والے احمدیوں کی تھی ویسے کچہریوں میں دیکھنے والے ہزاروں تھے تمام راشن کا انتظام میرے سپرد تھا... جگہ کی قلت کے باعث لوگ درختوں پر چڑھ کر حضور کو دیکھتے رہے ہفتہ والے روز کچہری میں پیشی تھی اگلے روز اتوار تھا حاکم نے حکم دیا کہ فریقین اپنی اپنی جگہ چلے جائیں جو حکم ہوگا سنا دیا جائے گا حضور اتوار کے روز شہر اور بازار سے پیدل ہوتے ہوئے سٹیشن پر تشریف لائے بہت سے لوگوں نے بیعت کی جو اخبار الحکم، بدر میں مندرج ہیں وہ اخبار میرے پاس موجود ہیں۔ جہلم بہت مخالفت رہی لوگوں نے زور لگایا کہ میرے اور میرے بھائی میں نفاق پڑے، میں نے بھائی سے کہا کہ میرے بیٹھے حضرت صاحب کی ہجو نہ کیا کرو میں ان کے متعلق تجھے کچھ نہ کہا کروں گا مگر باز نہ آیا ناچار میں اس سے الگ ہو گیا اس نے مجھے بڑی مالی ضرب لگائی، میرے بچوں کی منگنیاں رکوا دیں مگر میں نے معاملہ خدا کے سپرد کیا۔ زمانہ گذرتا گیا مخالفت بڑھتی گئی میرے بچوں کے رشتے چھینے گئے مگر اللہ نے ہر میدان میں کامیاب ثابت کیا اور خدا نے احمدیوں کے ہاں رشتہ کی تجویزوں کو کامیاب کیا، مخالف پھر رشتے دیتے تھے مگر نہ لیے۔

میں 1917ء میں اپنی دکان جہلم سے منتقل کر کے حافظ آباد گیا۔ میں 1919ء تک وہاں رہا....

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 3 صفحہ 200-196)

آپ نے 22؍اکتوبر 1941ء کو بعمر 78 سال وفات پائی، آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے (وصیت نمبر 4758) لیکن میت قادیان نہ پہنچ سکی اور جہلم کے قبرستان میں دفن ہوئے یادگاری کتبہ بہشتی مقبرہ قادیان میں لگا ہوا ہے۔ آپ کی اولاد میں پانچ بیٹے اور تین بیٹیاں تھیں نام یہ ہیں:

1۔غفور احمد صاحب
2۔فضل الٰہی صاحب
3۔عبدالعزیز صاحب
4۔عبداللطیف صاحب
5۔عبدالسلام صاحب
6 نور بی بی صاحبہ
7۔مریم بی بی صاحبہ اہلیہ مولوی محمد الدین صاحب ایم اے دارالرحمت غربی ربوہ
8۔خورشید بی بی صاحبہ

(نوٹ: حضرت سیٹھی صاحب کے متعلق بعض معلومات ان کے پڑپوتے مکرم شیخ عثمان غفور صاحب سمن آباد لاہور نے فراہم کی ہیں، جزاہ اللہ)

(بقیہ صفحہ 6)

مریضوں کو سوالنامہ بھروانے کے بعد نتائج اخذ کئے اور انکشاف کیا کہ پھیپھڑوں کی بیماری سگریٹ نوشی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے اور مزید بڑھتی ہے اس کے بعد انہوں نے اپنی تحقیق کا دائرہ پورے ملک تک وسیع کر دیا۔ سر رچرڈ ڈول کا 92 برس کی عمر میں انتقال ہوا آکسفورڈ یونیورسٹی کے وائس چانسلر جان ہڈ کا کہنا ہے کہ سر ڈول کی پھیپھڑوں کے کینسر اور دل کی بیماریوں کے بارے میں تحقیق گزشتہ پچاس سال میں نہ صرف برطانیہ بلکہ پوری دنیا میں تمباکو نوشی میں کمی کی ایک بڑی وجہ ہے ان کا کام پوری دنیا میں قابل قدر نگاہوں سے دیکھا اور تسلیم کیا گیا انہیں دنیا کی 13 طبی یونیورسٹیوں نے اعزازی ڈگری اپنی زندگی میں لاتعداد ایوارڈ اور اعزازات سے نوازے گئے۔ 1962ء میں کینسر پر اعلیٰ تحقیقی خدمات کے اعتراف میں انہیں یونائیٹڈ نیشن ایوارڈ دیا گیا۔ 1972ء میں ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی جانب سے کینسر پر ابتدائی تحقیق پر 10 ہزار امریکی ڈالر کا انعام دیا گیا جب کہ یورپین کینسر سوسائٹی کی جانب سے 2000ء میں گولڈ میڈل دیا گیا۔

(ہفت روزہ مزدور لاہور مئی 2007ء)

(مرسلہ: قریشی محمد کریم صاحب)

ماخوذ

سگریٹ نوشی ۔ پھیپھڑوں کے سرطان کی اہم وجہ

سگریٹ پیجئے.....عمر گھٹائیے

ایک تحقیق کے مطابق سگریٹ پینے سے عام شخص کی عمر میں دس سال کی کمی آ جاتی ہے۔ برٹش میڈیکل جنرل نے اپنی ایک رپورٹ میں اس کا انکشاف کیا جو پچاس سال کی تحقیق پر محیط ہے جس میں 34.439 افراد پر تحقیق کی گئی اس میں شامل سب افراد 1900ء سے 1930ء کے درمیان پیدا ہوئے اور وہ سب ڈاکٹر تھے۔ 1951ء میں سگریٹ نوشی کی عادات کے متعلق سوالات کئے گئے۔ تحقیق کاروں نے اگلے 50 سالوں میں ان کے ساتھ وقفے وقفے سے رابطے کئے اور معلوم کرنے کی کوشش کی کہ ان کی عادتیں تبدیل ہوئیں یا نہیں اور ان لوگوں سے متعلق بھی معلومات حاصل کیں جو اس دوران وفات پا گئے تھے۔ اب انہوں نے ان اعداد و شمار کا تجزیہ کیا تجزیے سے انہیں معلوم ہوا کہ جن افراد نے کبھی سگریٹ نہیں پی تھی وہ سگریٹ پینے والوں کی نسبت اوسطاً دس سال زیادہ جیئے ایک اور بات جو سامنے آئی وہ یہ تھی کہ 70 سال کی عمر کو پہنچنے تک سگریٹ نوشوں کی شرح اموات غیر سگریٹ نوشوں کی نسبت دوگنی تھی۔

حال ہی میں تمباکو نوشی اور پھیپھڑوں کے کینسر کے باہمی تعلق کا انکشاف کرنے والے محقق پروفیسر رچرڈ ڈول کے انتقال کے بعد دنیا بھر میں پھیپھڑوں کا سرطان ایک بار پھر موضوع بحث بن چکا ہے۔ طبی تحقیق سے پھیپھڑوں کے سرطان کی کئی وجوہات سامنے آئی ہیں۔ جن میں تمباکو نوشی سرفہرست ہے اس کے ساتھ ہی ایسے لوگوں میں اس موذی مرض کا ہونا بھی قابل توجہ بن چکا ہے۔ جنہوں نے اپنی زندگی میں سگریٹ کو ہاتھ تک نہیں لگایا۔ امریکن کینسر سوسائٹی کے مطابق 2006ء میں ایک لاکھ 73 ہزار امریکی پھیپھڑوں کے سرطان کا شکار ہوئے۔ ان میں نئے اور پرانے دونوں سگریٹ نوش شامل تھے۔ جن میں بڑی تعداد جوانوں کی ہے اس طرح یہ سوچ غلط ثابت ہوتی جا رہی ہے کہ پھیپھڑوں کا سرطان صرف بڑھاپے کی ہی بیماری ہے یا 60 سال کی عمر کو پہنچنے تک اگر مسلسل سگریٹ نوشی کی عادت رہے تو اس موذی مرض کے خطرات لاحق ہوتے ہیں۔ 1974ء سے 1994ء کے دوران ہونے والی تحقیق سے پتہ چلا کہ مردوں کے مقابلے میں زیادہ تر خواتین پھیپھڑوں کے سرطان کا شکار ہوئیں۔ جس میں خطرناک شرح سے اضافہ ہو رہا ہے جبکہ مردوں میں اس مرض کے بڑھنے کی شرح 20 فیصد سالانہ ہے۔ امریکن کینسر سوسائٹی نے اپنی نئی تحقیق میں انکشاف کیا ہے کہ امریکی عورتوں میں موت کا سب سے بڑا سبب پھیپھڑوں کا سرطان ہے۔ اس رپورٹ میں سرطان سے ہلاک ہونے والی امریکی خواتین کے اعداد و شمار کچھ یوں تھے۔ پھیپھڑوں کے سرطان سے 73020 چھاتی کے سرطان سے 40410 بیضہ دانی کے سرطان سے 16210، رحم کے سرطان سے 3710 اور 3670 خواتین جلد کے سرطان سے ہلاک ہوئیں۔ پھیپھڑوں کے سرطان کا شکار ہونے والی خواتین میں 10 سے 15 فیصد ایسے کیس بھی تھے۔ جنہوں نے اپنی زندگی میں کبھی ایک سگریٹ تک نہیں جلائی تھی۔ سگریٹ نہ پینے والوں میں پھیپھڑوں کے سرطان نے موجودہ تحقیق کو ایک نئی شکل دے دی جس کے بعد اب طبی ماہرین سگریٹ کے دھوئیں اور مختلف قسم کی زہریلی گیسوں سے آلودہ ماحول کو اس موذی مرض کا ذمہ دار قرار دے رہے ہیں۔

سگریٹ نوشی نہ کرنے والی خواتین میں پھیپھڑوں کے سرطان کی بڑھتی ہوئی خطرناک شرح پر دنیا بھر میں ہونے والی حالیہ تحقیق سے مختلف طبی نظریئے سامنے آئے ہیں، وینس کینس یونیورسٹی کے ماہرین کے مطابق چونکہ خواتین کے پھیپھڑے سائز میں مردوں کی بہ نسبت چھوٹے ہوتے ہیں۔ اس لئے سگریٹ کے دھوئیں یا ماحولیاتی آلودگی کے ذریعے سرطان پیدا کرنے والا زہریلا مادہ (CarcInogens) سانس کے ذریعے پھیپھڑوں کے اندر پہنچتا ہے جہاں ٹشوز میں یہ اپنی جگہ بناتا رہتا ہے اور بالآخر پھیپھڑوں کا سرطان ہو جاتا ہے، کچھ ماہرین کا خیال ہے کہ خواتین میں (CarcInogens) سے (DNA) کو پہنچنے والے نقصان کی مرمت کرنے کی قدرتی صلاحیت بھی نسبتاً کم ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے پھیپھڑوں کا سرطان مردوں کی نسبت عورتوں میں تیزی سے پھیل رہا ہے، دواؤں میں سٹیرائڈز کا استعمال بھی پھیپھڑوں کے سرطان کی ایک بڑی وجہ قرار دیا جا رہا ہے۔

مذکورہ نظریات کی روشنی میں وہ عادی سگریٹ نوش نہ صرف بذات خود اس موذی مرض کو دعوت دے رہے ہیں۔ بلکہ ان کی سگریٹ سے نکلنے والا دھواں اردگرد بیٹھے ہوئے لوگوں کو موت کے سائے میں دھکیل رہا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اگر کسی کا شریک حیات سگریٹ پینے والا ہو تو اس کے ساتھی کو پھیپھڑوں کے سرطان کے امکانات تین گنا زیادہ ہو جاتے ہیں جس کی وجہ اس کا سگریٹ زدہ ماحول میں رہنا ہے۔

یورپی یونین بھی سگریٹ نوشی کی حوصلہ شکنی کرنے کے لئے ایسی تصاویر کا اجراء کر رہی ہے جن کو دیکھ کر امید کی جا رہی ہے کہ سگریٹ نوشوں کی ایک بڑی تعداد خوف زدہ ہو کر سگریٹ نوشی ترک کرنے پر آمادہ ہو جائے گی۔ ان تصاویر میں جن پر کینسر زدہ پھیپھڑوں کے عکس دکھائی دے رہے ہیں۔ جو وارننگ کے ساتھ سگریٹ کی ڈبیوں پر شائع کیا جائے گا۔ یورپین یونین میں شامل ملکوں کو بھی کہا جا رہا ہے کہ وہ سگریٹ بنانے والی کمپنیوں کو ان تصاویر کو سگریٹ کی ڈبیوں پر شائع کرنے کے لئے مجبور کریں۔

ایک رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہر سال پچاس لاکھ سے زیادہ انسان تمباکو نوشی کے باعث موت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ اس سے مرنے والوں کی تعداد دنیا بھر میں ایچ آئی وی سے ہونے والی اموات سے زیادہ ہے، نئے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ ترقی یافتہ ممالک میں تمباکو کو استعمال کرنے والوں کی تعداد میں کمی واقع ہو رہی ہے جبکہ ترقی پذیر ملکوں میں پہلے سے زیادہ لوگ تمباکو کے نشہ میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ جن میں لڑکیوں کی تعداد بھی خوفناک حد تک بڑھ رہی ہے۔

پوری دنیا کے لوگ پھیپھڑوں کے سرطان جیسے عفریت سے بچنے کی تدابیر جاننا چاہتے ہیں۔ اس کے لئے ڈاکٹر حضرات سب سے پہلے جس سے پرہیز کرنے کا مشورہ دیتے ہیں وہ ہے تمباکو نوشی............

سگریٹ نوشی ترک کر کے ہی اس کے خطرات کو کم کیا جا سکتا ہے، دوسرے سگریٹ نوشی سے بالواسطہ طور پر متاثر ہونے سے بچا جائے۔ گھر میں جراثیم کش گیس یا دیگر گھریلو اشیاء سے ریڈیائی یا دوسری گیسوں کا اخراج چیک کیا جائے جس کی مسلسل بو پھیپھڑوں پر اثر انداز ہو کر انہیں نقصان پہنچا سکتی ہے۔ سگریٹ نوشی کے بعد آلودہ ماحول میں موجود زہریلی گیس پھیپھڑوں کے کینسر کی دوسری بڑی وجہ قرار دی گئی ہے۔

یورپ میں پھیپھڑوں کے سرطان سے ہلاک ہونے والوں پر طبی تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ان میں 9 فیصد ایسے لوگ شامل تھے جو ایسے ماحول میں رہتے یا کام کیا کرتے تھے جہاں ان کی سانس میں آلودہ گیسیں جاتی تھیں۔ ان میں سے بیشتر افراد کوئلے سے تیار ہونے والی مصنوعات، گیس مصنوعات یا دیگر کیمیکل بنانے والے اداروں میں خدمات انجام دے رہے تھے۔ جس نے انہیں پھیپھڑوں کے سرطان میں مبتلا کر دیا، اس موذی مرض کا پتہ انہیں اس وقت چلا جب وہ موت کے دہانے پر پہنچ چکے تھے۔

2002ء میں امریکہ نے 116 شہروں سے تعلق رکھنے والے 5 لاکھ باشندوں پر ہونے والی تحقیق میں یہ بات ثابت ہوئی کہ ان میں پھیپھڑوں کے سرطان کے زیادہ امکانات اس لئے تھے کہ وہ سگریٹ پینے والوں کے ساتھ رہتے تھے۔

ڈاکٹروں کے مطابق اس مرض کا سب سے اہم منفی و تاریک پہلو یہ ہے کہ ایک لمبے عرصے تک ان مریضوں میں اس موذی مرض سے متعلق علامات ظاہر نہیں ہوتیں۔ جس کا اندازہ اس رپورٹ سے کیا جا سکتا ہے جس کے مطابق امریکہ میں صرف 15 فیصد ایسے مریض تھے جن کو ابتدائی مرحلے میں تشخیص کیا جا سکا باقی مریضوں کو اس وقت علم ہوا جب پانی سر سے اونچا ہو چکا تھا ڈاکٹر اس مرض کا مکمل علاج دریافت کرنے کے لئے بہت پرامید ہیں۔ لیکن موجودہ صورت حال میں وہ اس مرض کی ابتدائی تشخیص پر زور دے رہے ہیں تاکہ مرض کا بروقت علاج کر کے مریض کو بچانے کے امکانات میں اضافہ کیا جائے، جاپان میں پھیپھڑوں کا سرطان ایک تہائی کی نسبت سے کم ہے جس کی بنیادی وجہ غذا ہے جاپانی اپنی غذا میں مچھلی، سویابین اور گرین ٹی زیادہ استعمال کرتے ہیں جاپان میں کینسر سینٹر نے 2002ء میں جاپانیوں کی غذائی عادات کا مشاہدہ کیا جس سے پتہ چلا کہ جو لوگ زیادہ مچھلی کھاتے ہیں ان میں پھیپھڑوں کے سرطان کے امکانات انتہائی کم پائے گئے جس کی بنیادی وجہ مچھلی کے گوشت میں پایا جانے والا (Polyunasturated fatty acid) ہے جو سرطان کے امکانات کو رد کر دیتا ہے ورزش نہ کرنا اور غذائی بے احتیاطی بھی دنیا میں پھیپھڑوں کے سرطان کا باعث ہو رہا ہے۔

صحت کی عالمی تنظیم کے ارکان نے 2003ء میں تمباکو نوشی کے خلاف پیش کیا گیا سمجھوتہ متفقہ طور پر قبول کر لیا گیا جو حفاظتی طبی اقدامات کے لحاظ سے دنیا کا پہلا سمجھوتہ تھا۔ اسے فریم ورک کنونشن آن ٹوبیکو کنٹرول (تمباکو نوشی کی روک تھام کا معاہدہ) کا نام دیا گیا تھا جو دنیا بھر میں ہر سال تمباکو نوشی سے متاثر پچاس لاکھ ہلاکتوں کی تعداد کم کرنے کے لئے کیا گیا تھا اس سمجھوتے کے تحت اب تمام ایک سو بانوے ارکان کو اپنے ملکوں میں تمباکو نوشی کی تشہیر اور خرید و فروخت ختم کرنے کے لئے اقدامات کرنے ہوں گے اس سمجھوتے کی مخالفت خاص طور پر تمباکو نوشی کی بڑی صنعتیں رکھنے والے ممالک جن میں امریکہ اور جرمنی شامل ہیں کر رہے تھے۔ تاہم انہوں نے ترقی پذیر ممالک کے دباؤ میں آ کر سمجھوتے پر دستخط کر دیئے۔

برطانوی طبی محقق سر رچرڈ ڈول کا شمار دنیا کے معروف ترین پروفیسروں میں ہوتا تھا۔ ان کی وجہ شہرت 1950ء میں لکھا جانے والا وہ تحقیقی مقالہ تھا جس میں انہوں نے تمباکو نوشی کو پھیپھڑوں کے کینسر کی وجہ بتایا ان کی اس تحقیق کے بعد کروڑوں انسانوں نے تمباکو نوشی ترک کر دی اور ایک بڑی تعداد پھیپھڑوں کے سرطان جیسے موذی مرض سے محفوظ ہو گئی اس تحقیق میں آسٹن بریڈ فورڈ ہل بھی ان کے ساتھ تھے وہ برطانیہ میں 1912ء میں ایک ڈاکٹر کے ہاں پیدا ہوئے تھے۔ ریاضی کے امتحان میں فیل ہونے کے بعد انہوں نے طب میں تحقیق کرنے کا فیصلہ کیا 1932ء میں سینٹ تھامس میڈیکل سکول سے طب کی ڈگری حاصل کی اور رائل میڈیکل کور میں شامل ہو گئے۔ انہیں طبی تحقیقاتی کونسل نے پھیپھڑوں کے کینسر میں اضافے کی وجہ معلوم کرنے کی ذمہ داری سونپی۔ ابتداء میں سر ڈول کا خیال گاڑیوں سے نکلنے والے دھوئیں کی طرف گیا لیکن پھر انہوں نے تمباکو نوشی میں اضافے پر توجہ دینی شروع کی انہوں نے چھ سو

(باقی صفحہ 5 پر)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 88037 میں غزالہ کوثر

زوجہ حمایت علی قوم بھٹہ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور متفرق (2) حق مہر-/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4191 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔غزالہ کوثر۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر۔گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد

مسل نمبر 88038 میں مہ مبین جبین

زوجہ صداقت احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً-/100000 روپے (2) حق مہر-/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مہ مبین جبین۔گواہ شد نمبر 1 اطہر محمود ولد ھدایت اللہ۔گواہ شد نمبر 2 صداقت احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 88039 میں طیبہ روحی

بنت ہدایت اللہ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ طیبہ روحی۔گواہ شد نمبر 1 صداقت احمد۔گواہ شد نمبر 2 اطہر محمود

مسل نمبر 88040 میں عشرت حمید

زوجہ احمد خان قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ-/1000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً-/68000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔عشرت حمید۔گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید ولد عنایت اللہ۔گواہ شد نمبر 2 ارشد حمید ولد عبدالحمید

مسل نمبر 88041 میں ہانیہ احمد رائے

بنت منیب احمد رائے قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قاضی پارک شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ہانیہ احمد۔گواہ شد نمبر 1 منیب احمد رائے والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 مبشر منظور وصیت نمبر 24244

مسل نمبر 88042 میں خادم حسین

ولد دین محمد قوم راجپوت پیشہ زرگری عمر 63 سال بیعت 1974ء ساکن قاضی پارک شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت از بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خادم حسین۔گواہ شد نمبر 1 حفیظ اللہ خاں۔گواہ شد نمبر 2 ملک مبشر منظور

مسل نمبر 88043 میں بلقیس خانم

زوجہ خادم حسین قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت 1974ء ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی-/50000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بلقیس خانم۔گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد خادم حسین۔گواہ شد نمبر 2 غلام احمد ولد مہر دین

مسل نمبر 88044 میں محمد رفیق اکمل

ولد چوہدری حفیظ احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن النور پارک شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 8 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/2200000 روپے جس پر 6 لاکھ روپے قرض ہے ۔ (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/24000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/26000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد رفیق اکمل ۔گواہ شد نمبر 1 مبشر منظور۔گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد شہزاد

مسل نمبر 88045 میں عبدالمومن بٹ

ولد عبدالرشید بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 59 سال بیعت ......ساکن محلّہ مسلم گنج شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 2 کنال واقع منصور آباد شیخوپورہ (2) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع ملتان۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عبدالمومن بٹ۔گواہ شد نمبر 1 حفیظ اللہ خاں ۔گواہ شد نمبر 2 ملک مبشر منظور

مسل نمبر 88046 میں شکیلہ شاد

زوجہ مبشر احمد شاد قوم دھاریوال پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت 1998ء ساکن نشتر روڈ شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر-/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شکیلہ شاد۔گواہ شد نمبر 1 مبشر منظور ولد محمد مقبول۔گواہ شد نمبر 2 حفیظ اللہ خاں ولد نصر اللہ خاں

مسل نمبر 88047 میں واصف احمد بھٹی

ولد محمد امین بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خالد روڈ شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-8-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ واصف احمد بھٹی ۔گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد وصیت نمبر 46099 گواہ شد نمبر 2 محمد احسان نور مربی سلسلہ وصیت نمبر 34736

مسل نمبر 88048 میں نعمت اللہ اسد

ولد عطاء اللہ قوم کھوکھر پیشہ مزدوری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ناصر آباد شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-1-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان اندازاً مالیتی-/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نعمت اللہ اسد۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بٹ ولد عبدالباسط طارق بٹ

مسل نمبر 88049 میں حبۃ المعین

زوجہ عمر حیات قوم باربر پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے اندازاً مالیتی -/50000 روپے (2) حق مہر-/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔حبۃ المعین ۔گواہ شد نمبر 1 غلام سرور اعوان ولد غلام حیدر (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 عمر حیات خاوند موصیہ

مسل نمبر 88050 میں اینلا اشفاق

زوجہ اشفاق احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ناصر آباد شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 6 تولے اندازاً (2) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ۔اینلا اشفاق۔گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق ولد رفیق احمد

مسل نمبر 88051 میں بشریٰ پروین

زوجہ رائے منیر احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ناصر آباد شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی

موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی بالیاں 10 گرام اندازاً مالیتی -/10000روپے(2) حق مہراداشدہ -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ پروین گواہ شد نمبر 1 شعیب منیر ولدرائے منیر احمد۔گواہ شدنمبر 2 رحمت اللہ ولد ڈاکٹر عطاءاللہ

مسل نمبر 88052 میں لطیفاں بی بی

بیوہ محمد شفیع (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیال داس ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) ایک ایکڑ زمین مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمدازجائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرارکرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔لطیفاں بی بی۔گواہ شدنمبر 1 محمد رفیع ولد چوہدری محمد شفیع۔گواہ شدنمبر 2 احسن فاروق گوندل ولد ظفراللہ خاں

مسل نمبر 88053 میں شیخ مغیث احمد

ولد شیخ محمد اسحٰق (مرحوم) قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسد جان روڈ لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 10 مرلہ فلیٹ مالیتی اندازاً -/4500000 روپے (2) فیکٹری واقع ہارون آباد میں 1/4 حصہ(آج کل فیکٹری بند ہے)(3) رہائشی مکان واقع کراچی میں 2/13 حصہ(4) رہائشی پلاٹ واقع کراچی میں 2/13 حصہ(5) پلاٹ 8/ ایکڑ میں 1/4 حصہ(6) ذاتی پلاٹ ایک ایکڑ واقع کراچی (7) دفتر واقع کراچی میں 1/2 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ مغیث احمد۔گواہ شدنمبر 1 حمید اللہ خالد وصیت نمبر 22713۔گواہ شدنمبر 2 افتخار احمد وصیت نمبر 62741

مسل نمبر 88054 میں محمد الیاس

ولد محمد یعقوب قوم سیال پیشہ زراعت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 425/T.D.A ضلع لیہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان 5 مرلہ مشتمل ایک کمرہ مالیتی -/70000 روپے(2) مویشی اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد الیاس۔ گواہ شدنمبر 1 محمد یعقوب والد موصی۔گواہ شدنمبر 2 نعیم اللہ معلم سلسلہ ولد عبدالرؤف

مسل نمبر 88055 میں امتہ الحفیظ کوکب

بیوہ مختار احمد (مرحوم) قوم سوئل پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی شکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-6-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ازترکہ والد حصہ ملا -/50000 روپے(2) حق مہر -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ازرشتہ داران مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الحفیظ کوکب۔ گواہ شدنمبر 1 حامد محمود ولد عبداللطیف۔گواہ شدنمبر 2 شاہد مقصود وصیت نمبر 56568

مسل نمبر 88056 میں دریہ منور

بنت صدیق احمد منور قوم گِل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔دریہ منور۔گواہ شدنمبر 1 مصطفیٰ احمد منور ولد صدیق احمد منور۔گواہ شدنمبر 2 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325

مسل نمبر 88057 میں امتہ الباسط

زوجہ بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6945+1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ+الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الباسط۔گواہ شدنمبر 1 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104۔گواہ شدنمبر 2 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

مسل نمبر 88058 میں عدنان احمد عارف

ولد مبارک احمد (مرحوم) قوم سپراء پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ پلاٹ ایک کنال واقع محلّہ دارالنصر ربوہ کا حصہ (جس میں والدہ دو بہنیں ایک بھائی حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عدنان احمد عارف۔گواہ شدنمبر 1 عبدالرحمٰن ولد مبارک احمد۔گواہ شدنمبر 2 نصراللہ وہاب ولد عبدالوہاب

مسل نمبر 88059 میں نبیلہ اکبر

زوجہ محمد اکبر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عالم آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً -/252000 روپے(2) حق مہر -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نبیلہ اکبر۔گواہ شدنمبر 1 فیاض احمد ولد رانا محمد اعجاز علی۔گواہ شدنمبر 2 شہزاد احمد ولد چوہدری محمد شفیع

مسل نمبر 88060 میں ملک سہیل عمر

ولد احمد سرتاج قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصریال روڈ راولپنڈی کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ جائیداد واقع دوالمیال کا حصہ (2) 14 مرلہ مکان واقع دوالمیال مالیتی -/700000 روپے(3) 16 مرلہ مکان واقع راولپنڈی مالیتی -/4500000 روپے کا 1/2 حصہ(4) کول مائین واقع ضلع چکوال جس پر 6 لاکھ روپے کا خرچ ہو چکا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/14400 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک سہیل عمر۔گواہ شدنمبر 1 محمد حسین ولد فتح محمد۔گواہ شدنمبر 2 عدیل احمد گوندل ولد نذیر احمد گوندل

مسل نمبر 88061 میں عارفہ پروین

زوجہ ملک سہیل عمر قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 16 مرلہ رہائشی مکان میں 1/2 حصہ(2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے(3) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عارفہ پروین۔گواہ شدنمبر 1 محمد حسین ولد فتح محمد۔گواہ شدنمبر 2 ملک سہیل عمر خاوند موصیہ

مسل نمبر 88062 میں ملک سرفراز احمد

ولد ملک سہیل عمر قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک سرفراز احمد۔گواہ شدنمبر 1 محمد حسین ولد فتح محمد۔گواہ شدنمبر 2 عدیل احمد گوندل ولد نذیر احمد گوندل

مسل نمبر 88063 میں عدیل عمر ملک

ولد ملک سہیل عمر قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عدیل عمر ملک۔گواہ شدنمبر 1 محمد حسین۔گواہ شدنمبر 2 عدیل احمد گوندل

مسل نمبر 88064 میں عمر فاروق

ولد فاروق احمد قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عمر فاروق۔گواہ شدنمبر 1 طارق محمود ولد عبدالحمید۔ گواہ شدنمبر 2 سید حامد محمود بخاری ولد سید طارق محمود بخاری

مسل نمبر 88065 میں تیمور رضی خان

ولد میجر رضی اللہ خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو لالہ زار راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تیمور رضی خان۔ گواہ شد نمبر 1 میجر رضی اللہ خان والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب

مسل نمبر 88066 میں خرم رضی خان

ولد میجر رضی اللہ خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو لالہ زار راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خرم رضی خان۔ گواہ شد نمبر 1 میجر رضی اللہ خان والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالقدیر

مسل نمبر 88067 میں حمید الرحمٰن

ولد مطیع الرحمٰن قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمید الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 سید حامد محمود بخاری

مسل نمبر 88068 میں ابراہیم ذکی

ولد جاوید رُشدی قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابراہیم ذکی۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید رُشدی والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 خلیق احمد لکی

مسل نمبر 88069 میں رضوان احمد

ولد عنایت اللہ قمر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/500000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عقیل احمد ولد چوہدری رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد عبدالحمید

مسل نمبر 88070 میں خالد نذیر سندھو

ولد چوہدری نذر محمد نذیر گولیکی (مرحوم) قوم سندھو پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد نذیر سندھو۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید غنی ولد ڈاکٹر عبدالمغنی۔ گواہ شد نمبر 2 مغفور احمد قمر مربی سلسلہ

مسل نمبر 88071 میں محمد افضل

ولد محمد انور قوم رحمانی پیشہ ٹیلرنگ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک کھبہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم صدیقی ولد محمد اسلم صدیقی گواہ شد نمبر 2 منیب عمر صدیقی ولد محمد اعظم صدیقی

مسل نمبر 88072 میں صادقہ بیگم

بیوہ محمد اشرف ملک قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمال آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/35000 روپے (2) والدین اور خاوند مرحوم کے ترکہ کا شرعی اس وقت مجھے مبلغ -/24000+2000 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند + وظیفہ مرکز مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضال اظہر ملک۔ گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد

مسل نمبر 88073 میں راشدہ عطاء

بیوہ راجہ عطاء اللہ (مرحوم) قوم ملک پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت ......ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 26-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/110000 روپے (2) 15 مرلہ پلاٹ واقع احمد باغ راولپنڈی مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راشدہ عطاء۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ عثمان عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ ثناء اللہ

مسل نمبر 88074 میں شکیلہ طاہر

زوجہ طاہر محمود قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شکیلہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد ولد رانا محمد اعجاز علی۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 88075 میں ناصرہ ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/4000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 لعل خان ناصر ولد حاجی احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 زبیر احمد ولد لعل خان ناصر

مسل نمبر 88076 میں طارق محمود بٹ

ولد اصغر احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 14-6-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان (2) کار مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 عارف سعید ولد سعید اختر (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 احمد رضا ولد میاں وزیر احمد

مسل نمبر 88077 میں فراز احمد

ولد منصور احمد قوم جٹ بھنڈر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وفاقی کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 21-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد شاہد ولد حافظ سراج الدین

مسل نمبر 88078 میں لیاقت علی

ولد محمد جمیل قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان زیر تعمیر مالیتی اندازاً -/4000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/29000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لیاقت علی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یامین وصیت نمبر 59175۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ اعجاز احمد ولد شیخ محمد شفیع (مرحوم)

مسل نمبر 88079 میں سعید احمد ناصر

ولد سردار محمد قوم ڈھلوں پیشہ حکمت عمر 52 سال بیعت 1965ء ساکن جوہر ویو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/60000 روپے (2) بینک بیلنس -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 ملک اشرف احمد ولد ملک مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 کامران احمد ولد منظور احمد وڑائچ

مسل نمبر 88080 میں ایمن سعید

بنت سعید احمد طاہر قوم ڈھلوں پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ویو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 21-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ایمن سعید۔ گواہ شد نمبر 1 ملک اشرف احمد گواہ شد نمبر 2 کامران احمد وڑائچ

مسل نمبر 88081 میں محمد عمر جان

ولد سعید احمد ناصر قوم ڈھلوں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ویو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو

اکراہ آج بتاریخ 08-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عمر جان۔گواہ شد نمبر 1 ملک اشرف احمد گواہ شد نمبر 2 کامران احمد وڑائچ

مسل نمبر 88082 میں نصیر احمد جان

ولد سعید احمد ناصر قوم ڈھلوں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ویولا ہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نصیر احمد جان۔گواہ شد نمبر 1 ملک اشرف احمد۔گواہ شد نمبر 2 کامران احمد وڑائچ

مسل نمبر 88083 میں عدنان نصیر

ولد ملک نصیر احمد قوم ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عدنان نصیر۔گواہ شد نمبر 1 محمد محسن ولد حمید اللہ۔گواہ شد نمبر 2 مامون محمود ملک ولد حامد محمود ملک

مسل نمبر 88084 میں داؤد احمد چوہدری

ولد چوہدری محمد اسلم قوم جٹ کاہلوں پیشہ ملازمت عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریونیو سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/75500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔داؤد احمد چوہدری۔گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ملک ولد عبدالحمید ملک۔گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ہاشمی

مسل نمبر 88085 میں تارا داؤد

زوجہ داؤد احمد چوہدری قوم جٹ ہنڈل پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریونیو سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 15 تولے زیور اندازاً مالیتی -/304500 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔تارا داؤد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید ملک۔گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ہاشمی

مسل نمبر 88086 میں مجیب احمد انور

ولد حبیب احمد اعوان قوم اعوان پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال۔اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مجیب احمد انور۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر احسان اللہ خان وصیت نمبر 46407۔گواہ شد نمبر 2 منور احمد عباسی ولد مظفر حسین عباسی

مسل نمبر 88087 میں یاسمین اختر

زوجہ مجیب احمد انور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/15000 روپے (2) طلائی زیور 25 تولے مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔یاسمین اختر۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر احسان اللہ خاں۔گواہ شد نمبر 2 مجیب احمد انور خاوند موصیہ

مسل نمبر 88088 میں سندس امتیاز

بنت امتیاز العزیز قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سندس امتیاز۔گواہ شد نمبر 1 احتشام احمد ولد امتیاز العزیز۔گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد امتیاز العزیز

مسل نمبر 88089 میں عروشہ امتیاز

بنت امتیاز العزیز قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عروشہ امتیاز۔گواہ شد نمبر 1 احتشام احمد۔گواہ شد نمبر 2 وقار احمد

مسل نمبر 88090 میں محمودہ بیگم

زوجہ فضل دین قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 9 تولے (2) حق مہر -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔محمودہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد فضل دین۔گواہ شد نمبر 2 علیم احمد ولد فضل دین

مسل نمبر 88091 میں ملک اشرف احمد

ولد ملک مبارک احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی 35 لاکھ روپے (بینک قرض سے لیا گیا ہے) (2) کار مالیتی 5 لاکھ روپے جس پر ڈیڑھ لاکھ روپے بینک قرض ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/84000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک اشرف احمد۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر احسان اللہ خاں وصیت نمبر 46407۔گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ظفر ولد صالح محمد (مرحوم)

مسل نمبر 88092 میں روبینہ اشرف

زوجہ ملک اشرف احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے (2) طلائی زیور 110 گرام مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔روبینہ اشرف۔گواہ شد نمبر 1 ملک اشرف احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ظفر ولد صالح محمد (مرحوم)

مسل نمبر 88093 میں عالیہ نسیم

زوجہ نسیم احمد قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ویولا ہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے چھ تولے (2) حق مہر -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15960 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عالیہ نسیم۔گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد محمود ولد محمد الدین

مسل نمبر 88094 میں عثمان ارشد

ولد ارشد احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عثمان ارشد۔گواہ شد نمبر 1 مامون محمود ملک ولد حامد محمود ملک۔گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 88095 میں محمد فاروق

ولد محمد سرور قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد فاروق۔گواہ شد نمبر 1 مامون محمود ملک گواہ شد نمبر 2 منصور احمد

مسل نمبر 88096 میں مصور احمد ساجد

ولد مقصود احمد ساجد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر

بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مصور احمد ساجد۔گواہ شد نمبر1 مقصود احمد ساجد والد موصی۔گواہ شد نمبر2 منصور احمد ساجد

مسل نمبر 88097 میں محمد نعیم

ولد عبدالشکور اسلم قوم افغان پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد نعیم۔گواہ شد نمبر1 مامون محمود ملک ولد حامد محمود ملک۔گواہ شد نمبر2 منصور احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 88098 میں عظمیٰ طاہر

بیوہ ملک محمد طاہر اعوان (مرحوم) قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی بالیاں بوزن 5 ماشہ (2) از ترکہ والدین حصہ جائیداد 2 مرلہ 10 فٹ واقع دارالصدر غربی ربوہ (متنازعہ ہے)۔اس وقت مجھے مبلغ -/4585+4000 روپے ماہوار بصورت پنشن +ازبچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عظمیٰ طاہر۔گواہ شد نمبر1 منصور احمد ولد محمود احمد۔گواہ شد نمبر2 منور احمد عباسی

مسل نمبر 88099 میں نازیہ سلیم

زوجہ محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک پٹھان ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/5000 روپے(2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/42000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نازیہ سلیم۔گواہ شد نمبر1 بشارت احمد ولد غلام محمد۔گواہ شد نمبر2 محمد حنیف ولد قادر بخش

مسل نمبر 88100 میں عابدہ کریم

زوجہ خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/84480 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12469 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عابدہ کریم۔گواہ شد نمبر1 خرم شہزاد ولد بشیر احمد۔گواہ شد نمبر2 عدیل احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 88101 میں رشیدہ صابر

زوجہ حبیب اللہ صابر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے(2) طلائی زیور 120 گرام اندازاً مالیتی -/1920 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 08-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رشیدہ صابر گواہ شد نمبر1 اشفاق احمد سندھو ولد مشتاق احمد سندھو۔گواہ شد نمبر2 حبیب اللہ صابر خاوند موصیہ

مسل نمبر 88102 میں صفی اللہ صابر

ولد حبیب اللہ صابر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 08-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صفی اللہ صابر۔گواہ شد نمبر1 جری اللہ صابر ولد حبیب اللہ صابر گواہ شد نمبر2 قدرت اللہ ولد بشارت الرحمٰن

مسل نمبر 88103 میں ریحان احمد

ولد بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ......عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ریحان احمد گواہ شد نمبر1 تنویر احمد ولد حفیظ احمد۔گواہ شد نمبر2 الطاف احمد بھٹی ولد افتخار احمد بھٹی

مسل نمبر 88104 میں عبدالولی

ولد عبدالقیوم (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ایک ایکڑ زرعی اراضی واقع چک نمبر 70 ایم ایل مالیتی اندازاً -/50000 روپے(2) 10،10 مرلے کے 2 عدد پلاٹس واقع ربوہ اندازاً مالیتی -/900000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1900 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 08-3-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالولی۔گواہ شد نمبر1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین۔گواہ شد نمبر2 ہدایت اللہ شاد ولد محمد بخش (مرحوم)

مسل نمبر 88105 میں طاہرہ خالد

زوجہ محمد اشرف خالد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 94 گرام مالیتی اندازاً -/1316 یورو(2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ خالد۔گواہ شد نمبر1 محمد مومن خان ولد محمد افضل خان۔گواہ شد نمبر2 محمد اعظم خان ولد محمد مومن خان

مسل نمبر 88106 میں راجہ وسیم احمد

ولد راجہ نسیم احمد قوم......پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2291-44 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وسیم احمد۔گواہ شد نمبر1 شاہد شمیم ولد فضل دین (مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 راجہ نسیم احمد والد موصی

مسل نمبر 88107 میں ماہم احمد

بنت چوہدری بشارت احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ماہم احمد۔گواہ شد نمبر1 چوہدری بشارت احمد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر2 وجاہت احمد

مسل نمبر 88108 میں نصر اللہ ناصر

ولد ہدایت اللہ شاد قوم راجپوت پیشہ بلڈنگ کنٹریکٹر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی -/390000 پاؤنڈ جس پر قرض -/351000 پاؤنڈ ہے(2) مکان مالیتی -/245000 پاؤنڈ جس پر قرض -/219000 پاؤنڈ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 پاؤنڈ ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نصر اللہ ناصر۔گواہ شد نمبر1 حامد اللہ ناصر ولد نصر اللہ ناصر۔گواہ شد نمبر2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 88109 میں ناصرہ ناہید ناصر

زوجہ نصر اللہ ناصر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے(2) طلائی زیور 01-274 گرام مالیتی -/3092 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ناصرہ ناہید ناصر۔گواہ شد نمبر1 ہدایت اللہ شاد۔گواہ شد نمبر2 نصر اللہ ناصر خاوند موصیہ

مسل نمبر 88110 میں نائلہ نزہت ناصر

بنت نصر اللہ ناصر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 08-21 گرام مالیتی -/240 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/60 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نائلہ نزہت ناصر۔گواہ شد نمبر1 ہدایت اللہ شاد۔گواہ شد نمبر2 نصر اللہ ناصر والد موصیہ

مسل نمبر 88111 میں حامد اللہ ناصر

ولد نصر اللہ ناصر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حامد اللہ ناصر۔گواہ شد نمبر1 نصر اللہ ناصر والد موصی۔گواہ شد نمبر2 مقصود احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 88112 میں

Antonio Gonzalez

ولد Antonio Trinidad قوم...... پیشہ کاروبار عمر 1987ء سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/500000 پاؤنڈ جس پر قرض -/388000 پاؤنڈ ہے۔(2) مکان مالیتی -/515000 پاؤنڈ جس پر قرض -/411500 پاؤنڈ ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Antonio Gonzalez۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری وسیم احمد۔گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر طارق انور باجوہ

مسل نمبر 88113 میں Ambreen Nusrat Khan

بنت ناصر احمد خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/90 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Ambreen Nusrat گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خاں والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 مرزا حفیظ احمد ولد مرزا لطیف احمد

مسل نمبر 88114 میں Raufa Saboor

زوجہ عبدالصبور قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 420 گرام مالیتی -/4620 پاؤنڈ (2) 3 عدد پلاٹ واقع میر پور خاص مالیتی -/114000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Raufa Saboor۔گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد چوہدری۔گواہ شد نمبر 2 عبدالصبور خاوند موصیہ

مسل نمبر 88115 میں عبدالنور صبور

ولد عبدالصبور قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالنور صبور۔گواہ شد نمبر 1 عبدالصبور والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد چوہدری

مسل نمبر 88116 میں مرزا توقیر احمد

ولد مرزا نصیر احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا توقیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز۔گواہ شد نمبر 2 مرزا نصیر احمد والد موصی

مسل نمبر 88117 میں سیدہ مسرت زکریا

زوجہ سید محمد زکریا قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع رحمان پورہ لاہور مالیتی -/1500000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/4000 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/460 پاؤنڈ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سیدہ مسرت زکریا۔گواہ شد نمبر 1 سید راحیل زکریا۔گواہ شد نمبر 2 سید جواد زکریا

مسل نمبر 88118 میں سید منصور احمد

ولد سید مسعود احمد قوم سید پیشہ......عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/165000 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت Benifits مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید منصور احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد نواز جوئیہ۔گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 88119 میں سعید احمد رفیق

ولد محمد رفیق احمدی (مرحوم) قوم...... پیشہ انسٹرکٹر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 پاؤنڈ ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سعید احمد رفیق۔گواہ شد نمبر 1 محمد نواز جوئیہ گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi

مسل نمبر 88120 میں عامر سکندر

ولد بادشاہ سکندر قوم سید پیشہ کمپیوٹر پروگرامر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/100000 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ -/1750 پاؤنڈ ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عامر سکندر۔گواہ شد نمبر 1 سید راحیل زکریا۔گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi

مسل نمبر 88121 میں عبدالنصیر

ولد عبدالرشید قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/40 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالنصیر۔گواہ شد نمبر 1 Tabir Solbi۔گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید والد موصی

مسل نمبر 88122 میں بشریٰ جبین سمیع احمد

زوجہ فرید احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/7000 پاؤنڈ (2) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/800 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ جبین سمیع احمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع ولد عبدالرحیم۔گواہ شد نمبر 2 فرید احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 88123 میں ناصر احمد

ولد نواب الدین (مرحوم) قوم لودھی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/880 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 1 خالد احمد ولد بشیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 رشید بلوچ ولد محمد حسین

مسل نمبر 88124 میں رفیقہ صداقت

زوجہ منیر اختر کملانہ قوم کملانہ سیال پیشہ ٹیچر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/3000 پاؤنڈ (2) حق مہر -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رفیقہ صداقت۔گواہ شد نمبر 1 ناظم رسول بٹ ولد طیب رسول بٹ۔گواہ شد نمبر 2 منیر اختر کملانہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 88125 میں اسامہ بلال منیر

ولد منیر اختر کملانہ قوم کملانہ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسامہ بلال منیر۔گواہ شد نمبر 1 منیر اختر کملانہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 ناظم رسول بٹ

مسل نمبر 88126 میں حارث بلال منیر

ولد منیر اختر کملانہ قوم کملانہ پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 پاؤنڈ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حارث بلال منیر۔گواہ شد نمبر 1 منیر اختر کملانہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 ناظم رسول بٹ

مسل نمبر 88127 میں Sawera Munir

بنت منیر اختر کملانہ قوم کملانہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور -/965 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/30 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Sawera Munir۔گواہ شد نمبر1 ناظم رسول بٹ۔گواہ شدنمبر2 منیر اختر کملانہ والد موصی

مسل نمبر88128میں اظہر احمد خان

ولدرائے فیض احمد خان قوم راجپوت پیشہ ڈرائیورعمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ25-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی فلیٹ مالیتی -/160000 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1400 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اظہر احمد خان۔گواہ شد نمبر1 عابد احمد ناصر ولد مولوی بشیر احمد۔گواہ شدنمبر2 حفیظ احمد بھٹی ولد محمد یوسف بھٹی

مسل نمبر88129میں رضوانہ خان

زوجہ اظہر احمد خان قوم راجپوت پیشہ......عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ25-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 پاؤنڈ(2) طلائی زیور12 تولے اندازاً مالیتی -/1500 پاؤنڈ(3) سلائی مشین مالیتی -/50 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رضوانہ خان۔گواہ شدنمبر1 عابد احمد ناصر۔گواہ شدنمبر2 حفیظ احمد بھٹی

مسل نمبر88130میں وحید قریشی

ولد ولید ناصر قریشی قوم......پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/20 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وحید قریشی۔گواہ شدنمبر1W.N.Qurashi۔گواہ شدنمبر2 Q.Qureshi

مسل نمبر88131میں طاہر احمد ڈار

ولد مبارک احمد ڈار قوم ڈار پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ10-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1365 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر احمد ڈار۔گواہ شدنمبر1 وقار احمد ولد ڈاکٹر سراج الدین گواہ شدنمبر2 ڈاکٹر نوید ظفر ولد لطیف احمد

مسل نمبر88132میں فریدہ طاہر ڈار

زوجہ طاہر احمد ڈار قوم ڈار پیشہ ملازمت عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/450 پاؤنڈ(2) حق مہر -/44000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/350 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فریدہ طاہر ڈار۔گواہ شد نمبر1 طاہر احمد ڈار خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 ڈاکٹر نوید احمد ظفر

مسل نمبر88133میں صدف احمد

زوجہ سید مظفر احمد قوم پراچہ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ1-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 2عدد مکانات مالیتی -/815000 پاؤنڈ کا 1/2 حصہ(2) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/10000 پاؤنڈ (3) حق مہر -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صدف احمد۔گواہ شدنمبر1 مظفر احمد ولد خلیل احمد۔گواہ شد نمبر2 فرید احمد احسن ولد محمد اعظم

مسل نمبر88134میں سجیلہ کومل طاہر

بنت خواجہ طاہر احمد قوم......پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ17-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور40 گرام مالیتی اندازاً -/400 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سجیلہ کومل طاہر۔گواہ شدنمبر1 مجیب شاہ ولد سید شریف شاہ۔گواہ شدنمبر2 عبدالمنان طاہر ولد عبدالسلام

مسل نمبر88135میں

Abdul Wahab Asamoah

ولد Yaqub.K.Asamoah قوم......پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ11-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 8-4-08 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Abdul Wahab Asamoah۔گواہ شدنمبر1 I.A.Wemah۔گواہ شد نمبر2 Alhaj Ibrahim.K

مسل نمبر88136میں آفتاب احمد

ولد شیخ ابرار احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آفتاب احمد۔گواہ شدنمبر1 چوہدری داؤد احمد۔گواہ شدنمبر2 چوہدری وسیم احمد

مسل نمبر88137میں مرزا ابرار بیگ

ولد مرزا مظفر بیگ قوم......پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ16-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 پاؤنڈ ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا ابرار بیگ گواہ شدنمبر1 رانا مشہود احمد۔گواہ شدنمبر2 بشیر احمد شہزاد

مسل نمبر88138میں نادیہ خورشید اکبر

زوجہ محمود منیر اکبر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ14-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 11 تولے طلائی زیور مالیتی اندازاً -/1115 پاؤنڈ(2) حق مہر -/10000 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نادیہ خورشید اکبر۔گواہ شدنمبر1 راشد کمال گواہ شدنمبر2 محمود منیر اکبر خاوند موصیہ

مسل نمبر88139میں قیصر اقبال

ولد ظفر احمد قوم ڈوگر پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔قیصر اقبال۔گواہ شدنمبر1 ثاقب صمد۔گواہ شدنمبر2 ثاقب ندیم

مسل نمبر88140میں ودود احمد داؤد

ولد داؤد احمد ظفر قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ2-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ودود احمد داؤد۔گواہ شدنمبر1 مجیب الرحمٰن۔گواہ شدنمبر2 توقیر احمد

مسل نمبر88141میں

Maqbool Sari Sethi

ولد مقبول احمد سیٹھی قوم سیٹھی پیشہ ڈاکٹر عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان واقع لندن جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Maqbool Sari Sethi۔گواہ شدنمبر1 ودود احمد داؤد۔گواہ شدنمبر2 توقیر احمد

مسل نمبر88142میں صائمہ وسیمہ احمد

زوجہ مرزا مبشر احمد قوم......پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ13-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور49 تولے مالیتی -/7575 پاؤنڈ(2) مشترکہ رہائشی مکان واقع U.K جو بینک قرض سے لیا گیا ہے قرض میرے خاوند بھی ادا کر رہے ہیں(3) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 پاؤنڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1561-74 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صائمہ وسیمہ احمد۔گواہ شدنمبر1 محمد شفیق۔گواہ شدنمبر2 مبشر احمد

مسل نمبر88143میں مشرف احمد

ولد ملک طارق احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ16-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد

منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مشرف احمد۔ گواہ شدنمبر 1 چوہدری وسیم احمد۔گواہ شدنمبر 2 ملک طارق احمد

مسل نمبر 88144 میں راشد احمد

ولد مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/600 پاؤنڈ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راشد احمد۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045 گواہ شدنمبر 2 عثمان احمد وصیت نمبر 36222

مسل نمبر 88145 میں صبوحی بانو

زوجہ راشد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی-/340 پاؤنڈ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/225 پاؤنڈ ماہوار بصورت بینیفٹ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صبوحی بانو۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد شاہد وصیت نمبر 23045۔گواہ شدنمبر 2 راشد احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 88146 میں عفت ذیشان

زوجہ انجم ذیشان قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 25 تولے مالیتی-/3000 پاؤنڈ (2) حق مہر-/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عفت ذیشان۔گواہ شدنمبر 1 طاہر محمود ولد چوہدری ارشد محمود۔گواہ شدنمبر 2 چوہدری ارشد محمود ولد چوہدری عبدالخالق

مسل نمبر 88147 میں فہمیدہ محمد لطیف

زوجہ حمید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی-/3200 پاؤنڈ (2) حق مہر-/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فہمیدہ محمد لطیف۔گواہ شدنمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز۔گواہ شدنمبر 2 حمید احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 88148 میں نعمان حمید

ولد حمید احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعمان حمید۔ گواہ شدنمبر 1 چوہدری ارشد محمود۔گواہ شدنمبر 2 حمید احمد والد موصی

مسل نمبر 88149 میں فاران احمد خان

ولد نثار احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آئرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2600 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ فاران احمد خان۔گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر علیم الدین ولد رشید الدین گواہ شدنمبر 2 افتخار احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 88150 میں شہوال احمد

بنت وحید احمد قوم ناگی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیئم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ شہوال احمد۔گواہ شدنمبر 1 ڈاکٹر ادریس احمد ولد رفیق احمد۔گواہ شد نمبر 2 منیر احمد انجم ولد چوہدری فضل احمد

مسل نمبر 88151 میں تانیہ خان

زوجہ آصف خان قوم خان پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت 1999ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 ڈالر ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔تانیہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 عمران شرما ولد عبداللطیف شرما۔گواہ شدنمبر 2 آصف خان خاوند موصیہ

مسل نمبر 88152 میں ناصر احمد

ولد عنایت علی قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) کار مالیتی-/20000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/C$2000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد کاہلوں ولد لطیف کاہلوں۔ گواہ شدنمبر 2 سید مبشر احمد ولد سید ودود احمد

مسل نمبر 88153 میں عبدالعزیز

ولد چوہدری عبدالرحیم (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ڈرائیور عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان مالیتی-/C$245000 جس پر بینک قرض-/C$224000 ہے(2) مشترکہ 8 مرلہ مکان واقع دارالیمن شرقی ربوہ کا حصہ (والدہ۔5 بہنیں 2 بھائی حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ-/C$2500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالعزیز۔گواہ شد نمبر 1 اعجاز نصراللہ خان۔گواہ شدنمبر 2 مسعود احمد مہار

مسل نمبر 88154 میں قدسیہ محفوظ مہار

زوجہ محفوظ احمد مہار قوم جٹ مہار پیشہ ٹیچر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 16 مرلہ پلاٹ واقع سیالکوٹ اندازاً مالیتی-/400000 روپے (2) ساڑھے پانچ مرلہ مکان واقع سیالکوٹ اندازاً مالیتی-/1400000 روپے (3) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً-/75000 روپے (4) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/C$400 ماہوار بصورت ویلفیئر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔قدسیہ محفوظ مہار۔گواہ شد نمبر 1 عبدالجبار وصیت نمبر 32190۔گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد مہار وصیت نمبر 33878

مسل نمبر 88155 میں طارق محمود

ولد سردار محمد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی اندازاً-/C$525000 جس پر بینک قرض-/C$410000 ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/25000 ڈالر سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/8400 ڈالر سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق محمود۔گواہ شد نمبر 1 کوثر احمد ولد غلام احمد۔گواہ شدنمبر 2 توقیر احمد ولد کوثر احمد

مسل نمبر 88156 میں مبشرہ محمود

زوجہ طارق محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ-/9000 روپے (2) طلائی زیور 24 تولے مالیتی اندازاً-/4800 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبشرہ محمود۔گواہ شدنمبر 1 طارق محمود خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 کوثر احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 88157 میں افتخار احمد

ولد میاں مختار احمد قوم کرہالہ پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔افتخار احمد۔گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد ولد کوثر احمد۔گواہ شدنمبر 2 کوثر احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 88158 میں عشرت بانو

زوجہ افتخار احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/100000 روپے (2) طلائی زیور 30 تولے اندازاً مالیتی -/6000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ-/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عشرت بانو۔گواہ شدنمبر 1 افتخار احمد خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر 2 کوثر احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعزاز

(گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

محض خدا تعالیٰ کے فضل و احسان کے ساتھ امسال ڈسٹرکٹ لیول سالانہ گیمز جھنگ میں منعقد ہونے والی سائیکل ریس میں نصرت جہاں اکیڈمی گرلز کی طالبات نے مسلسل تیسری مرتبہ فرسٹ پوزیشن حاصل کی ہے۔ مقابلہ جات میں شمولیت حاصل کرنے والی طالبات درج ذیل ہیں۔

☆سجیلہ صدیق بنت مکرم محمد صدیق صاحب کلاس دہم
☆صعالبیہ شاہین بنت مکرم منصور احمد صاحب کلاس دہم
☆نوال ناصر بنت مکرم ناصر حیات ملک صاحب کلاس نہم
☆ثانیہ منصور بنت مکرم منصور احمد صاحب رانا کلاس ہشتم
☆میمونہ زیب ورک بنت مکرم چوہدری کمال احمد ورک صاحب کلاس ہفتم
☆تمثیلہ وحید بنت مکرم وحید احمد ناصر صاحب کلاس ششم

اللہ تعالیٰ اس کامیابی کے ساتھ ان بچیوں کو مزید کامیابیوں سے بھی نوازے۔ احباب جماعت سے ادارہ کیلئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

(پرنسپل گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ملک وسیم احمد صاحب لاہور کو ہارٹ اٹیک ہوا تھا ڈاکٹرز ہسپتال لاہور میں بائی پاس متوقع ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ناصر احمد صاحب کارکن شعبہ ترتیب ریکارڈ صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے ہم زلف مکرم محبوب احمد صاحب کے والد مکرم مقبول احمد صاحب ولد مکرم الف دین صاحب ساکن احمد نگر مورخہ 6/اکتوبر 2008ء کو فضل عمر ہسپتال میں بعمر 70 سال وفات پا گئے۔ مختلف عوارض سے تقریباً ایک سال بیمار رہ کر بیماری کا صبر سے مقابلہ کیا۔ مرحوم نے اپنی اہلیہ کے علاوہ 6 بیٹے 5 بیٹیاں اور کثیر تعداد میں پوتے پوتیاں نواسے نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ احمد نگر نے نماز جنازہ پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرماتے ہوئے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

فضل عمر ہسپتال کے مریضوں سے چند گزارشات

☆) آؤٹ ڈور پرچی صبح ساڑھے سات بجے بننی شروع ہو جاتی ہے۔ مریضوں سے گزارش ہے کہ صبح 9 بجے سے قبل اپنی پرچی بنوا لیا کریں تا کہ وہ متعلقہ ڈاکٹر کو بروقت دکھا سکیں اور وقت پر ان کے مطلوبہ ٹیسٹ ہو سکیں۔

☆) ڈاکٹر کو دکھانے سے قبل چیک کر لیں کہ آپ کا تمام ریکارڈ یعنی نسخہ۔ ایکسرے اور ٹیسٹ رپورٹ آپ کے پاس موجود ہیں۔ اگر ریکارڈ بھول آئے ہیں تو براہ مہربانی گھر جا کر ریکارڈ لے کر آئیں۔

☆) میڈیکل اور پیڈز کے تمام آؤٹ ڈورز میں ہر پرچی کو ایک نمبر دیا جاتا ہے اور دروازہ پر نمبر کے حساب سے ڈاکٹر کو دکھانے کا وقت بھی لکھا ہوتا ہے آپ سے درخواست ہے کہ یہ نمبر نوٹ فرما لیں اور اس کے شروع ہونے سے قبل تشریف لائیں۔ لیٹ ہونے کی صورت میں ممکن ہے کہ آپ کو غیر معمولی انتظار کی زحمت اٹھانی پڑے۔

☆) شعبہ ایمرجنسی آپ کی خدمت کیلئے چوبیس گھنٹے کھلا رہتا ہے لیکن یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ بعض حضرات آؤٹ ڈور میں انتظار کی زحمت سے بچنے کیلئے ایمرجنسی میں آتے ہیں جبکہ ان کے مرض کی نوعیت ایمرجنسی نہیں ہوتی۔ مودبانہ درخواست ہے کہ ایسا کرنے سے احتراز فرمائیں تا کہ دوسرے مریض متاثر نہ ہوں۔

☆) بعض احباب و خواتین اپنے بچوں کو علاج معالجے کیلئے کسی اور بچے، ہمسایہ یا دوسرے رشتہ دار کے ہمراہ بھجوا دیتے ہیں۔ گزارش ہے کہ والدین میں سے کوئی مریض بچے کے ساتھ ضرور ہونا چاہئے۔

☆) اگر سپیشلسٹ ڈاکٹر سے وقت نہ مل سکے تو کسی اور ڈاکٹر کو دکھا دیں۔ اگر واقعتاً سپیشلسٹ کی ضرورت ہوگی تو ڈاکٹر انہیں ریفر کر دیں گے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ملک سلطان علی ریحان صاحب کوارٹرز تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ قانتہ طاہر صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر احمد صاحب دارالنصر شرقی ربوہ کا پتہ کا آپریشن 19۔اکتوبر کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ نیز بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

احمد شاہ ابدالی۔ افغانستان میں ابدالی (درانی) سلطنت کا بانی

احمد شاہ خان ابدالی 1722ء (20 رجب 1186ھ) کو ملتان میں پیدا ہوا۔ اس کے باپ کا نام محمد زمان خان تھا اور والدہ کا نام زرغونہ تھا۔ 20 برس کی عمر میں احمد شاہ ایران کے نادر شاہ افشار کا معتمد خاص بن گیا۔ بہادری، وفاداری اور اعلیٰ کارکردگی کی بنا پر نادر شاہ اس کی بہت عزت کرتا تھا اور ہر کام میں اس سے مشورہ لیتا۔ یہاں تک کہ اس کی نجی زندگی کے تمام تر حالات احمد شاہ ابدالی سے پوشیدہ نہ تھے۔ حتیٰ کہ نادر شاہ نے تخت طاؤس اور کوہ نور ہیرا بھی اس کی نگرانی میں دے رکھا تھا جو کہ نادر شاہ 1739ء میں دہلی سے لوٹ کر لایا تھا۔

مئی 1747ء میں نادر شاہ کو اس نے بعض ملازمین نے خبوشان میں قتل کر دیا تو افغان سرداروں نے اکتوبر 1747ء میں احمد شاہ خان ابدالی کو تخت نشین کرا دیا۔ اس سے قبل احمد شاہ مقتول نادر شاہ کے چار ہزار جوانوں پر مشتمل افغان باڈی گارڈ دستے کا کمانڈر تھا۔ احمد شاہ خان ابدالی۔ قندھار آیا جہاں ایک قبائلی جرگے نے اسے بادشاہ (حکمران) منتخب کر لیا۔ اسی احمد شاہ ابدالی نے جدید ریاست افغانستان کی بنیاد رکھی اور اس ملک کو افغانستان کا نام دیا۔

تخت نشینی کے بعد احمد شاہ ابدالی نے ہندوستان کا رخ کیا۔ دراصل ان دنوں ہندوستان کی مغلیہ حکومت چراغ سحری بنی ہوئی تھی اور چاروں طرف مرہٹوں کی یلغاریں جاری تھیں۔ اس پر ہندوستان کے کچھ مسلمان رؤسا اور نوابوں نے جن میں نواب شجاع الدولہ، نواب نجیب الدولہ اور حافظ رحمت خان قابل الذکر ہیں احمد شاہ ابدالی کو ہندوستان پر حملہ آور ہونے کی دعوت دی۔ چنانچہ 1761ء میں ابدالی آیا اور پانی پت کے میدان میں مرہٹوں کی 4 لاکھ فوج کو اتنی ذلت ناک شکست دی کہ وہ پھر کبھی نہ اٹھ سکے۔ یہ لڑائی ہندوستان کی تاریخ میں پانی پت کی تیسری لڑائی کہلاتی ہے۔ ابدالی نے مغلوں کو بھی ملتان، لاہور اور کشمیر میں شکست دی۔ چنانچہ اس نے کشمیر، پنجاب، سندھ اور بلوچستان کو سلطنت افغانستان میں شامل کر لیا۔ خراسان کا بھی کچھ علاقہ اس نے اپنے قبضے میں لے لیا۔ قندھار اس کا پایہ تخت تھا جہاں اس نے عالیشان عمارتیں بنوائیں۔

احمد شاہ کی ہندوستانی جنگوں میں سے دو بطور خاص قابل ذکر ہیں۔ اول پانی پت کی تیسری لڑائی جو جنوری 1761ء میں ہوئی۔ دوسری جنگ دوراہہ 1762ء میں ہوئی اس میں بڑی تعداد میں سکھ مارے گئے۔ احمد شاہ ابدالی اگر چاہتا تو ہندوستان پر اپنی مستقل حکومت قائم کر سکتا تھا مگر اس نے ایسا نہ کیا اور شاہ عالم ثانی کو بادشاہ بنا کر خود واپس افغانستان چلا گیا۔

احمد شاہ ابدالی نے موجودہ افغانستان کی تشکیل کی اور اس کو ایک وحدت بنایا۔ اس نے درانی سلطنت کی داغ بیل ڈالی جو افغانستان میں 1973ء تک قائم رہی۔ ابدالی نے شاہ اور "دردراں" کا لقب اختیار کیا اور پشتون قبائل کو ساتھ ملا کر ایک انتظامی حکومت کو فروغ دیا۔ ابدالی نے حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے کہنے پر مرہٹوں اور سکھوں سے جنگ کر کے انہیں شکست دی۔ اس کے ہاتھوں رنجیت سنگھ کو بھی شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ قبائلی سرداروں کی مدد سے احمد شاہ نے افغان سرحدیں ایک طرف مشہد، کشمیر اور دہلی اور دوسری طرف دریائے آمو سے بحیرہ عرب تک پھیلا دیں۔

18ویں صدی کے نصف ثانی میں ابدالی دوسرا عظیم مسلم حکمران تھا جس کی سلطنت عثمانیوں کے بعد رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑی سلطنت تھی۔ 23/اکتوبر 1772ء کو احمد شاہ ابدالی 50 برس کی عمر میں انتقال کر گیا۔ اس کا مقبرہ قندھار میں ہے۔ ابدالی کے بعد اس کا بیٹا تیمور شاہ تخت نشین ہوا۔ احمد شاہ ابدالی، احمد شاہ درانی بھی کہلاتا تھا۔ بعد ازاں اس کی عظمت اور جاہ و جلال کی تمام تر حقیقتیں محض کتابوں کے اوراق کی نذر ہو کر رہ گئیں۔

بیویوں سے حسن معاشرت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول عورتوں سے حسن معاشرت کے متعلق نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

1۔ تم میں جو نقص ہیں ان کی اصلاح کرو۔ عورتوں سے جن کا سلوک اچھا نہیں، قرآن کے خلاف ہے وہ خصوصیت سے توجہ کریں۔ میں ایسے لوگوں کو اپنی جماعت سے الگ نہیں کرتا کہ شاید وہ سمجھیں، پھر سمجھ جائیں، پھر سمجھ جائیں۔ ایسا نہ ہو کہ میں ان کی ٹھوکر کا باعث بنوں"۔

(خطبہ عید الفطر 15/اکتوبر 1909ء از خطبات نور ص 422)

2۔ پھر آپ فرماتے ہیں:۔

"بیویوں کے ساتھ احسان کے ساتھ پیش آؤ۔ بیوی، بچوں کے جننے اور پالنے میں سخت تکلیف اٹھاتی ہے۔ مرد کو اس کا ہزارواں حصہ بھی اس بارے میں تکلیف نہیں۔ ان کے حقوق کی نگہداشت کرو...... ان کے قصوروں سے چشم پوشی کرو۔ اللہ تعالیٰ بہتر سے بہتر بدلہ دے گا"۔

(خطبہ جمعہ 9 جون 1911ء از خطبات نور ص 499)

3۔ ایک اور موقعہ پر فرماتے ہیں:۔

"تعلیم و تربیت عورتوں کی بہت کم رہ گئی ہے...... چونکہ عورتیں بہت نازک ہوتی ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ ان سے ہمیشہ رحم و ترس سے کام لیا جائے اور ان سے خوش خلقی اور حلیمی برتی جائے"۔

(خطبات نور ص 564)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

بجلی کے غیر ضروری بلب اور ٹیوب لائٹس بند رکھیں اسے آپ کی بچت ہوگی۔

خبریں

ملکی وغیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

واپڈا کے خلاف پنجاب بھر میں ہنگامے

ملک بھر میں طویل لوڈشیڈنگ اور اوور بلنگ کے خلاف لاہور سمیت پنجاب کے متعدد شہروں میں احتجاجی مظاہروں، واپڈا دفاتر کا گھیراؤ اور ہنگاموں کا سلسلہ بڑھ گیا، متعدد جگہوں پر دفاتر پر حملے کر کے توڑ پھوڑ کی گئی۔ مریدکے میں فائرنگ، شیلنگ، لاٹھی چارج اور پتھراؤ سے 7 پولیس اہلکار اور 14 مظاہرین زخمی ہو گئے۔

61 سال بعد کنٹرول لائن پر تجارت شروع

آزاد اور مقبوضہ کشمیر کے درمیان نصف صدی بعد لائن آف کنٹرول پر سری نگر مظفر آباد اور راولاکوٹ پونچھ کے راستے پاکستان اور بھارت کے درمیان دو طرفہ تجارت کا آغاز ہو گیا ہے۔ اس سلسلہ میں تیتری نوٹ میں دونوں اطراف سے قافلوں کا استقبال اور انہیں رخصت کیا گیا۔ پونچھ سے 15 ٹرکوں پر مشتمل قافلہ آزاد کشمیر آیا جبکہ راولاکوٹ سے بھی تجارتی سامان سے بھرے ٹرک مقبوضہ کشمیر کے لئے روانہ ہوئے۔ دونوں اطراف سے تجارت شروع کرنے کا فیصلہ صدر پاکستان اور بھارتی وزیر اعظم کے درمیان اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے دوران ملاقات میں کیا گیا تھا۔

پاکستان اور بنگلہ دیش میں دفاعی تعاون بڑھانے پر اتفاق

پاکستان اور بنگلہ دیش نے مختلف شعبوں خصوصاً دفاع میں دو طرفہ تعاون کو فروغ دینے پر اتفاق کیا ہے۔ پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے بنگلہ دیش کے چیف آف آرمی سٹاف جنرل معین الدین احمد نے وزیر دفاع چوہدری احمد مختار سے ملاقات کی اور ان سے دو طرفہ دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا جنرل معین الدین احمد نے پاک فوج کے سربراہ جنرل اشفاق پرویز کیانی سے بھی ملاقات کی۔ اس موقع پر دونوں نے دفاعی تعلقات کے فروغ پر اتفاق کیا اور سٹریٹیجک معاملات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔

گیس کمپنیوں نے نرخوں میں 33 فیصد اضافے کا مطالبہ کر دیا

گیس کمپنیوں نے حکومت سے قیمتوں میں 33 فیصد اضافے کا مطالبہ کیا ہے۔ اوگرا تمام کھاتہ داروں سے مشاورت کے بعد اضافے کی منظوری دے گی سوئی گیس کمپنیوں نے رواں سال دوسری مرتبہ گیس قیمتوں میں اضافے کا مطالبہ کیا ہے۔ حکومت نے جولائی کے مہینے میں گیس کمپنیوں کی درخواست پر قیمتوں میں 31 فیصد اضافہ کیا تھا لیکن رواں سال کمپنیوں کی جانب سے دوسری مرتبہ اضافے کا مطالبہ حیران کن ہے۔

فروغ علم ہماری قومی ذمہ داری ہے

علم کا فروغ اور اس کی روشنی دنیا میں پھیلانا دین حق کا بنیادی مشن ہے۔ حضرت محمد مصطفی ﷺ جن پر خدائے عزوجل نے پہلی وحی میں قلم کے ذریعے علم سکھلائے جانے کی خبر دے کر علم کی اہمیت کو اجاگر کر دیا تھا آپ ﷺ نے فروغ علم کے لئے بے پناہ جدوجہد کی۔ آپ ﷺ نے تحصیل علم کو جہاد قرار دیا' یہاں تک فرما دیا کہ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے، پھر فرمایا کہ پنگھوڑے سے قبر تک علم حاصل کرو۔

حضرت مسیح موعود نے خدا تعالیٰ سے خبر پا کر ہمیں یہ نوید دی کہ

''میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے......''

(تجلیات الٰہیہ صفحہ:409)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا کہ

''اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کر دیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔''

(خطبات ناصر جلد اول صفحہ:85)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ:۔

''اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں، مجھے بتائیں، انشاء اللہ کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے۔''

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ اول صفحہ 145)

اسی طرح آپ نے فرمایا:۔

''طلبہ کی امداد کا ایک فنڈ ہے۔ تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہو سکتی ہے اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالب علم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہو سکتا ہے۔''

(الفضل انٹرنیشنل 26/اکتوبر تا یکم نومبر 2007ء)

پس آیئے ...... حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے کیلئے خلفاء کرام کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کار خیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔

اس مقصد کے لئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں شعبہ ''امداد طلبہ'' قائم ہے اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء کی ٹیوشن فیس' یونیفارم' درسی کتب' کاپیاں کمپیوٹر فیس اور مقابلہ جات کی اشاعت میں حسب گنجائش مالی معاونت کی جاتی ہے۔ پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات کی شرح اس طرح سے ہے۔

حکومتی ادارہ جات

پرائمری رسیکنڈری:۔ 15 صد تا 2 ہزار روپے

کالج لیول:۔ تین ہزار تا 7 ہزار روپے

ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات:۔

30 ہزار تا 50 ہزار روپے

پرائیویٹ ادارہ جات

پرائمری رسیکنڈری: 6 ہزار تا 8 ہزار روپے

کالج لیول: 12 ہزار تا 20 ہزار روپے

ایم ایس سی و پیشہ ور ادارہ جات:۔

1 لاکھ تا 3 لاکھ روپے

شعبہ امداد طلبہ کی مساعی

1۔ گزشتہ پانچ سالوں میں 3 ہزار 134 ذہین طلبہ کی تعلیمی ضروریات پوری کرنے کی توفیق ملی۔

2۔ داخلہ جات کی تعداد جو یکمشت ادا کی جاتی رہی ہیں وہ 656 سالانہ ہے۔

3۔ یونیفارم' کتب اور بیگ وغیرہ جو لے کر دیئے گئے' ان کی تعداد 825 سالانہ ہے۔

آپ اس کار خیر میں حصہ لینے کیلئے اپنے عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوا سکتے ہیں۔

فون: 047-6212473

Cell:0332-7079462,0321-7707403

Email:ntaleem@gmail.com

(نظارت تعلیم)

ترقی یافتہ اقوام کی خوبیوں میں سے ایک خوبی وقت کی پابندی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 23۔اکتوبر

طلوع فجر	5:56
طلوع آفتاب	7:15
زوال آفتاب	12:53
غروب آفتاب	6:30

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بدہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
طالب دعا: میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

لاہور، کراچی، ڈیفنس لاہور اور گوادر میں
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
Real Estate Consultants
فون: 0425301549-50-042-8490083
042-5418406-7448406
موبائل: 0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
پروپرائیٹر: چوہدری اکبر علی

سجاد ہومیو اکیڈمی ربوہ
0334-6372030
برائے (1) ایڈوانسڈ ہومیوپیتھی شارٹ ٹریننگ کورسز
(2) لاعلاج مریضوں کا علاج (ہوم سروس)

افضل روم کولر گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

FD-10

طاہر ہومیوپیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
D-424 فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ
امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey
Faisal Town Main peco Road Mochi
Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com